

قلمیہ ہر اور نقشہ بجا لیا بیار ان اُمم کے حق میں نسخہ حب الشفا احادیث نبوی پر آیت
 تملی کے واسطے ارکان موضوعہ ہیں اور اقوال صحیحہ بشر کی عقیدت کے لیے اجزائے
 مطبوعہ اسکی طینت پاک منظر شان ربوبیت ہو اور غفر لطیف مقیم مقام عبودیت صلی اللہ
 علیہ وآلہٖ وَاٰلہٖ وَسَلَّم اُما بعد خادم الاطبا ہوا خواہ اجابہ راجی الصمد
 بشیر احمد ابن مرزا احمد سیاک بن حکیم مرزا قادر بخش صاحب مرحوم مخفونوطن
 تہذیب گوہر ماضی ہر دوئی کا فہم ثنائین کی خدمت میں گذارش پر داری کہ اس
 چھپانے سے سابقہ کئی رسالہ فن طب میں یعنی معیار حکمت تشریح بحران میں خوان حکمت
 بیان ماکول و شرف بین و بیضاوی حکمت سرور ہر رسالہ آشاک و مجربات بشیر
 سرور ہر رسالہ قوت باد چھپو اگر شائع کیے چنانچہ ناظرین بامکیں نے بڑی قدر دانی فرمائی
 اور دامنیت و دیگر مؤلف کو ممنون منت کیا چہند اس فن خاص کی قدر و منزلت بوجہ مخالفت
 زمانہ کے اٹھ گئی ہو نہ اطبا کو کسی قسم کا اطمینان ہو اور نہ اس کے زمانہ کو اس طرف
 رجحان نگلی سناش اور مواخذہ و غوی سے سخت بقرار میں دونوں اپنے اپنے
 حال میں گرفتار ہیں اگر کسی صاحب میں مادہ تصنیف ہو ابھی تو وہ دھوکے
 سے بھی قلم نہیں اٹھاتے ہیں اور بخل کو کام فرما کر علمی فائدہ دن کو چھپاتے ہیں ناظرین کا
 یہ کیفیت کہ کتاب کا پڑھنا تو بالائے طاق دور سے جلد کا دیکھنا شاق ہوتا ہو بالفضل
 سیدان تصنیف میں قلم کا اٹھانا ایسا ہو جیسے اہل ہند کو اس عمارت میں تیار کا ہونا
 پر نقد ہر اگر کسی نے کچھ لکھنے کی جرات بھی کی اور اپنی جان لڑائی تو گویا اسپر چارون
 طرف سے آفت آئی ہر عالی درجہ اپنا زور طبیعت دکھاتا ہو اور جا بجا بے گنتیوں
 رنگ اعتراض جاتا ہو آب فرمائیے کہ اس زمانہ میں کوئی کیا کرے اور کیا لکھے
 شخص دیکھا میں کسکو کوئی ماے قدر دان ہی نہیں چھپاے رکھتے ہیں مضمون
 کو دل میں جان کی طرح لیکن سچ تو یہ ہو کہ زمانہ قدر دان اور اہل کمال سخاوت بھی نہیں

ایک روحانہ اتفاق سے اپنا جلوہ دکھاتا ہو کوئی نہ کوئی قدر دان محل ہی آتا تو اس
 سنیے کر کشش آب و دانہ نے اپنا اثر دکھایا اور مجھ کو دور سے کھینچ کر ملا نہ پورے آیتا سخی با ذل
 صاحب دیول جناب راجہ نیلے بخش سنگھ صاحب ہمارے تعلقہ دار ملا پور ضلع سیٹا پور
 دام تبار نے میرے حال پر کمال لکھ فرمایا اور اپنا طبیب خاص مقرر کیا جناب شرم
 کے مانند قدر دان کبھی دیکھے نہ سنے ہر قسم کے ذی ہنر اور اہل کمال موجود ہیں کچھ لطف
 سا دی اثر کو سب ہر ایک سان نظر ہو جو شخص اپنا کلام لے جاتا ہو معقول واد یا ہوا
 انیس باتوں سے ہنر دلے بام ترقی پر چڑھتے ہیں جن جلوں کے دل بڑھتے ہیں علم
 کی ترقی دانی میں اپنے آقا نے نامہ جناب ملکہ معطرہ قیصر ہند کے قدم بقدم میں وہی حوصلے
 وہی دم میں آپ کی سخاوت و داد و دل کا سکہ رائج دور دور پر دریا وادی شرف سے
 غرب تک مشہور ہو ہر وقت در سخاوت باز ہو بعینہ ذرا سے ہر ملکہ کا انداز ہو شجاعت ہو کہ
 اگرستم و سام ہزار زور لگائیں آپ کے انہیں مردانگی کو نہ کبھی پائیں آپ کے دہ پرستہ زور
 کا گرم بازار کو بلا سالانہ کا زمین تک ہتھیار ہو آپ کی قوت کی قدر کوئی کیا جانے اگر ہندو
 زور سرور نہ ہو تو ایشیا نو مانے آپ کی فصاحت بیانی اور خوش کلامی کس زبان سے ادا کیا ہو
 فصاحت بیانی ایسی عالم ہند ہو کہ فرزون و سبحان کا نفس ناخوش بند ہو فردوسی و
 رودکی و عنصری و چنگیز کی بہت خوش گنہاری سے زہرہ آب ہوتے ہیں
 کلام شیریں شکر جناب ہوتے ہیں حکماء سے متہمین ارسطو و افلاطون اگر مبلغ علم کو دیکھ لینے
 روز حکمت میں کبھی دم نہ مارے الغرض آپ کی ثنا و صفات میں عاجز تحریر و تقریر ہوا تھا
 یہ کہ آپ کی ذات خود اپنی نظیر ہو جناب باری ایسے آقا سے نامہ درخیز روزگار سعدان
 بلاغت و سخن فصاحت و ریاضت مظهر لطافت نکتہ بیخ نکتہ پرور سخی و عادل کرم کس
 علم و دست و روا آشنا عزیز یگانہ و بیگانہ نصف زمانہ شہسوار میدان ہر ذی مروت و الابرار
 خوش گو خوش خویک طینت نصف مزاج ذی اخلاق عالی و مرغ طبیعت دار

آزمودہ کارسرا پا برکات جامع العنات کو تادور شمس و قمر سلاست باکر است رکھے
 اور یہ ریاست ہمیشہ ترقی و اقبال پر رہے آمین ثم آمین الملخص جناب جامع العنات
 نے ایک مرتبہ اس سچپان کو مخاطب کر کے یہ ارشاد فرمایا کہ آج تک کوئی کتاب اس
 قسم کی حسین ادویہ مصرائی ہونقت اوزان و مزاج بقاعدہ یونانی ہون ہمارے نظر سے
 نہیں گذری، اگر اس بار محنت آپ گوارا فرمانے اور کسی مطبع میں بغرض اشاعت چھپوانے
 الاحوال ہزاروں ہندوگان خدا اس سے فائدہ اٹھائے چنانچہ اس سچپان نے الہ
 فوق الا ادب جانکر کمر ہمت باندھی اور بڑی جانکھا ہی اور دماغ سوزی کے ساتھ کتب
 ہندیہ مثل گنٹ بھاگھا وغیرہ سے ترجمہ کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور اسکا نام تاریخی
 تحقیقات نادرہ طبی المعروف بمفردات ہندی رکھا یہ رسالہ مثل ایک فرہنگ
 روایت دار کے، ہر آمین ادویہ ہندیہ کے نام اور انکے نہال و خواص بقاعدہ یونانی
 لکھے گئے ہیں اور انکا فائدہ دکھایا گیا ہوا الحمد للہ اب یہ نادرہ نسخہ حبیبائے آقاے
 ولی نعمی انجام کو پہونچا ہوا قوی امید ہے کہ ناظرین والا نکلیں جناب محترم الہ کے ممنون
 ہو کر فائدہ کثیر اٹھائیں گے اور مولف کو دعاے خیر سے نہ بھلاویں گے اور جہان کبیر بن
 و نقص پاوین اسکی بے تکلف اصلاح فرماوین کیونکہ بموجب حدیث شریف الانسان
 مرکب من الخطا و الغفیان ہو۔

مقدمہ

اس بیان میں جن امور کا اول ذکر کرنا لازم ہو اور یہ مثل ہر چند فصلوں اور باب پر
 فصل اول بیان مزاج و درجات ادویہ میں اور یہ منقسم ہو چار فائدوں پر
 واضح ہو کہ معلوم ہونا مزاج ادویہ کاتین چیزوں پر موقوف ہو اول رنگ
 ادویہ سے دوسرے سونگنے بو سے تیسرے پلانے ادویہ سے مندل الیہ کو
 اور جو دو بالائی نہیں جاتی ہو اور فقط خارج استعمال کرانی جاتی ہو مزاج ایسی

دواؤں کا بھی فرض کر دیا گیا ہے کہ قلعین درجات ادویہ استعمال ادویہ پر وقت ہی
مگر کوئی دوا اثر نہ کیا دوسرے قلعین درجہ ادویہ غیر ممکن۔

فائدہ اول بیان درجات اربعہ ادویہ میں

واضح ہو کہ جسے مہلے میں پہنچتی ہو وہ چار درجے سے خالی نہیں ہوتی ہے
پس اگر اول مرتبہ کھانے پینے ادویہ میں کوئی کیفیت پیدا نہ ہو کہ جو وقت مقدار میں زیادہ
اول مرتبہ سے استعمال کرادین اور اس سے ایک اثر پیدا ہو اسکو درجہ اول
کہتے ہیں۔ اور اگر کیفیت ظاہر ہو مگر افعال کو کوئی ضرر نہ پہنچے یہ درجہ دوسرا ہے اور
اگر بظہور کیفیت افعال میں ضرر پہنچے مگر ہلاکت کی حد کو نہ پہنچے یہ درجہ تیسرا ہے
اور اگر تاثیر ضرر افعال کی حد ہلاکت تک پہنچے یہ درجہ چوتھا ہے اور ہر
درجے میں تین درجے ہیں اول اور وسط اور آخر اہلے بندی نے ادویہ
دو درجے قائم کیے ہیں اول استعمال یعنی کم اثر اس میں درجہ اول و دوم داخل ہو
دوسرا اہلے یعنی زیادہ اور اس میں درجہ تیسرا چوتھا شامل ہے۔

واضح ہو کہ اہلے بندی کے نزدیک دو اہلے دو کیفیتیں ہیں اول حرارت دوسری
برودت اور اسکو سنسکرت میں ہیرج کہتے ہیں اور رطوبت اور بیوست کو ان دونوں
کی کیفیتوں کے تابع تصور کرتے ہیں اور انکا قول ہے کہ ہر شے باعتبار اپنی ہیرج کے موثر ہوتی
ہے مگر بعض اہلے بندی نے اسکی تردید کی ہے کہ ہر شے میں پانچ کیفیتیں ہیں اول درجہ
دوسری ریس تیسری ہیرج چوتھی ہر یک پانچویں برجا و درجہ اس شے کی ذلت
کو کہتے ہیں ریس مرزہ کہ کہتے ہیں ہیرج کیفیت کو کہتے ہیں ہر یک ہضم کے وقت کے
قائلہ کو کہتے ہیں برجا و اس کے خلاصہ کو کہتے ہیں شلا شمدنی جو بڑی مشہور ہے اور ہر شے
و عام کے واسطے ازالتہ و لرزہ کے بغیر کے گلے میں لٹکاتے ہیں اور اس کے اثر سے لڑا
نہیں آتا ہے پس شمدنی کا جرم و برپا اور گرمی اسکی اسکا ہیرج اور تری اسکی اسکا

رہیں اور شیریں مزہ اسکا جو وقت ہضم کے پیدا ہوتا ہو اسکا چڑچک اور تپ و لرزہ کا زائل ہونا اسکا ہر سبب و دوا میں ان اطباء کے نزدیک دوا کبھی باعتبار ریس اور کبھی باعتبار یرج اور کبھی باعتبار ہر پیک اور کبھی باعتبار ہر تباہ کے موثر ہوتی ہو۔

فائدہ دوسرا بیان از روئے ذائقہ خواص مفرج ادویہ میں:

واضح ہو کہ اطباء یونانی کے نزدیک ماکولات باعتبار ذائقہ کے آٹھ قسم ہیں اور اطباء ہندی کے نزدیک چھ۔

قسم اول

دوائے تفریح یعنی بے مزہ جسکو ہندی میں بچیکا کہتے ہیں اور اس قسم کو اطباء ہند نہیں لکھا ہو ط مروت خ لطافت اور کثافت میں متدل ہو حرارت کو تسکین دیتی ہو پیاس کو بجھاتی ہو صفرا اور خون کی حدت کو دور کرتی ہو بھوک کم کرتی ہو معدے کو سست کرتی ہو

قسم دوسری

دوائے حاضر یعنی ترش جسکو اطباء ہندی نے اہل اور اردو میں کشا کہتے ہیں ط مروت خشک خ سردے کو کھولتی ہو خون اور صفرا کو زائل کرتی ہو دماغ اور جسم کے جوڑوں کو مضبوط کرکے گرم مفرج دوائے کو مفید ہو کھانے کو اور معدہ کے مواد کو ہضم کرتی ہو بھوک بڑھاتی ہو خارش جو بدن میں معلوم ہوتی ہو اس کے ٹٹے سے ہانی ہو دل کو مفید ہو

قسم تیسری

دوائے خریف یعنی جسکو اطباء ہندی کش اور اردو میں چرہرا کہتے ہیں ط گرم خشک خ سردے کو کھولتی ہو سینہ کو صاف کرتی ہو بینائی کو مضبوط اور طبیعت اسکی اطباء ہندی کے نزدیک ط مروت خشک خ دافع بلغم ہو اور ہضم بھوک پیدا کرتی ہو صفرا اور باہ کو بڑھاتی ہو قریبی اور کمالی اور بلغم اور پیٹ کے کیرڑوں کو اور خارش کو دور کرتی ہو مکر فساد خون اور خشکی لب اور اعضا میں جلن پیدا کرتی ہو جوڑوں کو سست

کرتی ہو اور سنی اور چربی کو کم کرتی ہو دوران سرور مری اور جنین اور بدن میں لڑواو و پیداکرتی ہو

قسم چوتھی

دوا سے جلونی شیریں جبکہ اطبا سے ہندی مدہر اور اردو میں میٹھا کہتے ہیں ط
مستل رخ بعدہ کو ڈھیلا کرتی ہو اور جو خلط غالب ہوتا ہو اسکی طرف فوراً تسخیل مولیٰ ہو
سنی کو بڑھاتی ہو جو کھم کم کرتی ہو سینہ کو صاف کرتی ہو معدہ کو مست کرتی ہو اور
اطبا سے ہندی کے نزدیک مزاج اسکا ط سرد و چرب رخ بادینی سودا اور بہت یعنی مفر
کو دور کرتی ہو ساتون دعوات اور دودھ کو زیادہ کرتی ہو اور آنکھوں کو مفید ہو رنگ
کو صاف کرتی ہو زرد ہر حاتی ہو خون کو صاف کرتی ہو بڑھون اور لڑکون کو اور خبط
آدھون کو فائدہ بخشی ہو بیوشی اور پیاس اور جلن کو دور کرتی ہو جہاں غصہ کو قوت
دیتی ہو اور معدے کو ڈھیلا کرتی ہو اور کھٹھ مالا پیدا کرتی ہو۔

فائدہ

سات دعوات اول رس یعنی ہر دوسرے خون تیسرے کو شہ جو شہ چربی
پانچون بڑی چھٹے چتر اساتون سنی اور آٹھ اب حاکت بن سونا کھٹی رو پاکتی
ایک شش ہر تال پانچ کھربا یعنی سنگ بھری شہ۔

قسم پانچون

دوا سے دسم یعنی چرب اور اسکو اطبا سے ہندی نے مدہرین لکھا ہو ط مستل
رخ بعدہ کو ڈھیلا کرتی ہو خلط غالب کی طرف تسخیل ہوتی ہو جو کھم کم کرتی ہو معدہ میں
لڑائی پیدا کرتی ہو۔

قسم چھٹی

دوا سے غصہ یعنی زحمت جبکہ اطبا سے ہندی لکھاری اور اردو میں کھیلا کہتے
ہیں دار و خشک رخ مانع سیلان رطوبت اور حالب شکم ہو اور اطبا سے ہندی کے

نزدیک دانغ بلغم و صفرا ہو اور زخم کو بھرتی ہو دستوں کو بند کرتی ہو ورنہ بلیست کو خشک کرتی ہو ہضم جلد ہوتی ہو مگر پیٹ خجولائی ہو اور درد دل و جگر و پیاس پیدا کرتی ہو صفرا کو بڑھاتی ہو بدن میں بھلری ڈالتی ہو۔

قسم سائون

دوائے مریمی بلغم و صفرا کو اٹھاتے ہندی نکٹ اور اردو میں کڑوا کہتے ہیں ط گرم خشک رخ خشکی بدن میں پیدا کرتی ہو زبان میں خشونت پیدا کرتی ہو قابض ہو اور اٹھاتے ہندی ہے اسکا مزاج ط گرم خشک کھارو رخ دانغ صفرا ہو اور بھوک پیدا کرتی ہو خارش و پیاس و بیوقوفی و پست ہواؤں و بلغمی کو دور کرتی ہو مگر درد و لقمہ پیدا کرتی ہو۔

قسم آخون

دوائے مریمی بلغم و صفرا کو اٹھاتے ہندی لون اور اردو میں نکٹ کہتے ہیں ط گرم خشک رخ لطافت اور کثافت میں تبدیل ہو اور محل درمیان و ریزن کی جھلی کو خشک اور فیصلہ کرتی ہو اور اٹھاتے ہندی کے نزدیک مزاج اسکا ط گرم چوب آب و رخ سرد و کو دفع کرتی ہو کھانے کو ہضم کرتی ہو بھوک بڑھاتی ہو پاخانہ بامسانی لاتی ہو مگر بدن میں خارش اور نسا و خون و جلن پیدا کرتی ہو۔

دوا صبح ہو کہ اٹھاتے ہندی کے نزدیک ہر ایک جسم بائج عنصر یعنی پانچ تہ سے تھکے ہو اول پر تھوڑی یعنی خاک و دوسرا آب یعنی پانی تیسری آگ یعنی آگ چوتھی باغ یعنی ہوا پانچویں آکاس یعنی خلا پس جس چیز میں پانی اور آگ کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز پانی ہو اور جس میں آگ کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز آگ ہو اور جس میں ہوا کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز ہوا ہو اور جس میں آکاس کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز آکاس ہو اور جس میں خلا کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز خلا ہو اور جس میں ہوا کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز ہوا ہو اور جس میں آگ کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز آگ ہو اور جس میں پانی کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز پانی ہو اور جس میں آکاس کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز آکاس ہو اور جس میں خلا کا عنصر غالب ہوتا ہو وہ چیز خلا ہو۔

سیدتی ہوتی ہو۔

فائده میسر

واضح ہو کہ سو گئے ادویہ سے بھی اطباء نے یونانی نے مزاج ادویہ کا دریافت کیا ہے پس معلوم کرنا چاہیے کہ بوتیزو قوی دلیل حرارت کی ہو مانند مشک و زعفران کے اگر دم امین ہو کہ ہو تو دلیل سردی کی ہو اور اگر بو طام ہو تو دلیل معتدل ہونے دوا کی ہو۔

فائدہ خواہ

واضح ہو کہ اطباء نے ہندی سے کیفیت مزاج ادویہ میں مثل ایلیاے یونانی کے کوئی قاعدہ مقرر نہیں کیا ہے اور نہ درجہ چونکہ مولف نے کتب طبیبہ ہندیہ میں مثل نکست جاکم وغیرہ سے ترجمہ کیا ہے لہذا اصول دریافت مزاج ادویہ کتب طبیبہ یونانی سے تحرر کیے ہیں تاکہ جس چیز کا مزاج دریافت کرنا منظور ہو قواعد بندرجہ کے بموجب دریافت کر لیڈین پس معلوم کرنا چاہیے کہ رنگ جس دوا کا سیاہ ہو مزاج اسکا گرم خشک ہوتا ہے اور رنگ جس دوا کا سفید ہوتا ہے وہ دوا سرد تر ہوتی ہے اور رنگ جس دوا کا سرخ و تابی ہو مزاج اسکا گرم خشک ہوتا ہے اور رنگ جس دوا کا سبز ہو تابی ہو دوا سرد تر ہوتی ہے اور رنگ جس دوا کا سفید و تابی ہو دوا سرد تر ہوتی ہے اور رنگ جس دوا کا سفید و تابی ہو دوا سرد تر ہوتی ہے۔

فصل دوسری بیان اوویہ معدلات اخلاط میں

و واضح ہو کہ اطباے ہندی خلط کو دو کہتے ہیں اور کئے نزدیک خلط میں
اول بایوبنی بادجو اطباے یونانی سودا کہتے ہیں مزاج سرخ خشک ہے چونکہ
یہ خلط اطباے ہندی کے نزدیک سبک اور لطیف اور کثیر الحركت اور سرخ السیر ہو اور
صحت اور مرض میں جل اسکا قومی جانتے ہیں اس واسطے اسکو رگس الاخلط کہتے ہیں۔

ادوية مفردة معدلة سودا

اقبر دینیک اجرائی بر مٹی پکھان سیدہ آرزو بھینسیا لؤل پیرج دیل و آرج چوک

ہندی چاکھار لوکھو کتوری سیدھ حاسلی پیا بانسہ گل تلی جو انسہ گرج کیسہ اگر سونف
 دھینا سوٹھ کر ہر ہیرا آلو زردہ سفید نمک ستا و پچھن ہل ہل ہجارتی تریج تیل پیللا ہول رک
 جو دو تو پیر تھی ہر سون کا تیل الاچی آسکندہ آرنی مورٹی بلانی لوٹن انجیر نسراج
 خربزہ کے بیج کپسورہ شادہ سونف تالیپتر کا تیل کچھ تیل کا کڑا اسکی تندی دوسرا خلط
 کف ہو جسکو اطباے یونانی بگم کہتے ہیں مزاج اسکا سرد تر ہو ادویہ معدہ کہ مفردہ کہ بگم
 اچھی تھنک جن شہر اچرا انا ہندی کا فور سونف راسن گرج نمک سنگ تر تھنک
 اندر این الاچی سوٹھ اچرا این پائے بڑنگ تچ پیللا ہول اجودہ کپسورہ نمک اگر کتوری
 جاوڑی جاپھل شہل چینی اور کھ تریج تیل صندل سفیدہ گلبن کوٹ شہر شہلی مدی
 اسکندہ جوار کھار کچھ کا پھل سیدی تخم گوندی مین پھل بابچی مالنگنی پاک کیسہ
 تالیپتر چوک کچھ تیل شہری کا کڑا اسکی پوکھ مول شورٹی قیسراج انجیر پالو پھر کتاب
 کے پھل تیل پیرا خلط پت ہو جسکو اطباے یونانی صفر کہتے ہیں مزاج اسکا گرم
 خشک ہو ادویہ مفردہ کہ صفر اچرا تہت پابڈا بول ہندی یا اچھی توری
 شیرین کتور تھنک سونف الاچی ہول کا فور انگور دودھی دوب کی چر قانسہ دولون
 صندل کیسہ سو گندہ بالاجیٹ ستا و کچھ کے بیج لکڑی کے بیج دھینا پھول
 کاشنی کے بیج گلنی کے بیج پاک کے بیج کا ہر تر بڑے بیج پیٹھ کے بیج

فصل میسر می ادویہ مسہلہ کے بیان میں

واضح ہو کہ اطباے ہندی سہل کو یہ یک کہتے ہیں اور اسکا سہل دینے کا یہ طریقہ
 ہو کہ اول روزہ مریض کو غنڈے سبک کھلا کر اوپر سے عرق لیون خواہ سرکہ پلائے مین دس
 روز تک تمام بدن پر تل کا تیل لکھنے کرتے ہیں بعد پٹ کی سختی و نرمی و ریافت
 کر کے ادویہ مسہلہ استعمال مین لیتے ہیں صفر ادوی مزاج والے کو نرم دوا شل سوٹھ
 و کسل و المٹاس وغیرہ کے ادویہ ملنی مزاج والے کو تیز دوا شل دودھ تھو پرنج پٹاس

اور خیال کو تڑپ اور تروغ دیکھے اور یوم سہل زمین کو ہاتھ پاؤں تڑپانی ہے دھونسنے کی
 ہمانت کرتے ہیں اور اگر ممکن ہو تو یوم سہل فاقہ کراتے ہیں اور اگر فاقہ کراتے تو غنہ پر بیک
 کھاتے ہیں اور اسی بھندے سے سہل کے واسطے چنڈاویہ مقب کی ہیں وہ یہ زمین
 جڑوں میں نشوونما کی جڑ اور مچا ہون میں کلائی مچنی کی چھال اور پھلنوں میں ہلیہ اور
 تیل میں ارند می کا تیل اور عرق میں کرپہ کا عرق اور دودھ میں تھوہر کا دودھ۔
 سفوف نشوونما کے بنانے کی مرکب نشوونما سرخ رنگ کی ہو ہوئی ہو اسکا پوست
 لیکر تازی نشوونما کے عرق میں تر کر کے خشک کر رکھیں وقت ضرورت استعمال میں لایا
 سہل وافع یا دھو سفوف نشوونما۔ نمک لاہوری نشوونما برابر لیکر میں کر چکا دین۔
 سہل وافع پت یعنی صفرا سفوف نشوونما شکر سفید ملا کر چکا دین اور بے گاسے
 کا دودھ یا شکر کا شربت پلاوین۔

نشوونما کف یعنی بلغم سفوف نشوونما اور تر کر کے تھوہر تر چھلا یا شکر گرج تازہ میں
 ملا کر پلاوین۔
 واضح ہو کہ اطباء ہندی نے تھوہر کے دودھ کھلانے کی یہ مرکب لکھی ہو کہ
 جاول کو تھوہر کے دودھ میں جھگو کر خشک کر رکھیں وقت ضرورت پکا کر کھلاوین۔
 ایضا کیلر دودھ میں تر کر کے گویاں بنا کر کھین وقت ضرورت بعد زحاجہ استعمال کیا
 ایضا کہوں کو دودھ میں تر کر کے خشک کر رکھیں وقت ضرورت شکر اور گامی کے
 دودھ کے ساتھ پکا کر کھلاوین۔

ایضا پیل تھوہر سے دودھ میں جھگو کر خشک کر میں وقت ضرورت نمک لاہوری کے
 ساتھ کھلاوین۔

فصل چوٹھی ادویہ مقویہ کے بیان میں

واضح ہو کہ اطباء ہندی نے طریقہ تر کرانے کا اسی طرح بیان کیا ہے کہ

کیا کہ یعنی اطباء ہندی کے نزدیک جسکو کرانا منظور ہو اول اس کے تمام جسم پر ایک روز
بیشتر شام کے وقت تل کے تیل اور گھی کی بالٹیں کرائیں بعد صبح کے وقت ادویہ معیہ
پلا کر فرما دیں بعد پانی سے غرغره کر اگر منہ و حلاوین اور رازحالی بہر کے بعد غسل
کرادیں پھر آبجوش کلتھی یا مونگ یا ارہر یا شوربا گوشت اور برنج پنہ کھلا دیں۔
ادویہ مفردہ معیہ میں پھل کدو تلخ قرنی تلخ و شیریں سرسوں کی پھلی کرچ
کا پھل کچنار سورہ نیب استکنہ کندرو اندراہن چھینٹے کی جڑ۔
ادویہ دافع امراض بلغمی مغز میں پھل دودھ میں جوش کر کے شیر برنج

پکا کر کھلا دیں۔
ایضا دودھ نہ کرے کچن نکال کر کھلا دیں ایضا گل کدو تلخ پھل مغز میں
پھل کے استمال کرادیں۔
ادویہ معیہ دافع امراض صفراوی پیابالہ برکد بروہر گند پانی میں
جوش کر کے شہد ملا کر پلا دیں۔
ادویہ معیہ دافع اخلاط ثلاثہ مغز میں پھل گلاب کے دودھ میں جوش کر کے
شہد ملا کر پلا دیں اور جس روز فرما دیں اس روز میریض کو زیادہ کھانا کھانے اور
جاء کرنے اور بدل پر تیل مٹنے سے منع فرما دیں۔

فصل پانچویں ناس لینے کے بیان میں

واضح ہو کہ اطباء ہندی کے نزدیک ناس لینے سے بھی ازالہ مرض ہوتا ہے
یعنی امراض بلغمی میں پہر و نچڑھے اور امراض صفراوی میں دوا پہر کو اور امراض
سوداوی میں تیسرے پہر کو ناس دینا بہت مفید لگتا ہے مگر حاملہ عورت اور بوڑھے
اور لڑکے اور جس شخص نے زہر کھایا ہو اسکو ناس دینا منع ہے اور علیٰ ہذا امرات کے

وقت اور بھوک اور بیٹھنی اور غصہ اور فکر اور پیاس اور بندھوس نے پیشاب اور
پانچاڑ اور بید ہانے اور حالت زکام اور بعد حقہ لاس دینا منع ہے۔
ادویہ مفردہ معطرہ۔ تریح متل تخم سینجھن تخم سون تخم سرس کثیر کی جڑ اسبند
سیاہ و سفید آئیں سوٹھ جابی ہنگوٹ کی چھال تیر حاشکی سال تارہ تودہ کے درخت کی
سار گھوٹھی ہینگ تک تبا کو بھجھلنی کہو کا سوکھا پتہ۔

فصل چھٹی بقائے قوت ادویہ مفردہ کے بیان میں

واضح ہو کہ جو دوائیاں ہو جاتی ہیں اس میں قوت نہیں رہتی، اور اگر استعمال میں
لاوین کوئی فائدہ اُس سے ظاہر نہیں ہوتا، پس طبیب کو چاہیے کہ ہر نسخہ و دینوں
کے واسطے تجویز کرے انکی ادویہ ملاحظہ کر لیا کرے اگرچہ اس میں ایک قسم کی قوت
بھی ہو مگر غریبا کو فائدہ ہو اور مریض بھی جلد صحت پاتے ہیں کیونکہ ہر دوا کی بقائے
قوت کے واسطے ایک زمانہ مقرر ہو بعد گزرنے اُس زمانہ کے وہ دوا لائق پھینک دینے
کے ہوتی ہیں مثلاً جڑوں میں تین سال تک اور پھولوں میں ایک سال اور پھولوں
میں دو سال اور گھاس میں ایک سال گوند میں دس سال پھولوں میں چھ ماہ بعد پھینک دینے
میں ایک سال صندل میں دس سال سفوف میں چھ ماہ بعد قوت قائم رہتی ہو اور صدیات
میں ہمیشہ قوت قائم رہتی ہو بلکہ کثرت جقدر بڑھانے ہوتے ہیں اسی قدر بہتر اور عمدہ
ہوتے ہیں اور انکے استعمال سے ضرر کم ظاہر ہوتا ہو۔

فصل ساتویں بیان تاثیر فصلوں میں

واضح ہو کہ تاثیر فصل سے بھی اثر دواؤں کا قوی ہوتا ہو اور جو دوائیاں اس
عمل میں موافق مزاج اُس فصل کے پیدا ہوتی ہیں اس میں اثر قوی ہوتا ہو بخلاف

اور نباتات کے بشر طے اس فصل میں کوئی تغیر واقع نہوا ہو ورنہ اس فصل میں جو شے پیدا ہوتی ہو وہ حکم کا دکنی ہو اور اس کے استعمال سے بجز ضرورت کے کوئی فائدہ ظاہر نہیں ہوتا ہے اور اطباء کے ہمدی نے تمام سال کی چھ فصلیں کی ہیں یعنی دو مہینہ کی ایک فصل اور ایک کوٹ رت کتے ہیں اور ان فصلوں کو دو حصے میں تقسیم کیا ہے اول دکن آہن دوسرے کو آہر این کہتے ہیں اور اطباء یونانی نے تمام سال کی چار فصلیں کی ہیں یعنی ہر فصل تین مہینے کی اور اہل ہند نے تمام سال کی تین فصلیں کی ہیں یعنی ہر فصل چار مہینے کی چنانچہ ہر ایک کو علحدہ علحدہ تحریر کرتا ہوں۔

نوع اول بیان دکن آہن میں

اور یہ شکل بہترین فائدہ دہن پر

واضح ہو کہ آہن آفتاب جنوب یعنی دکن کی جانب جاتا ہے اور قوت آفتاب کی ضیعت ہوتی ہے اس واسطے کہ بروج بازو دین جاتا ہے اور اس کی تین فصلیں ہیں اول ہر گھا دوسری سردی سردی ہینوت ان فصلوں میں اشیائے نمکین اور ترش اور شیرین مزون کی ترقی ہوتی ہے۔

فائدہ اول بیان برکھارت میں

واضح ہو کہ اس فصل کے دو مہینے ہوتے ہیں اول سادلن دوسرے بھادون اور سنسکرت میں ان مہینوں کو کرک اور سنگھ اور عربی میں سرطان اور اسد کہتے ہیں اس فصل میں باد یعنی سودا راجہ اور پت یعنی صفرا ٹائیب ہوتا ہے نباتات میں قوت نامیہ زیادہ ہوتی ہے پانی گندلا ہوتا ہے آسمان پر ابر ہوتا ہے زمین تر ہوتی ہے بدن میں رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے بھوک بوجھ و طوبت کے کم ہوتی ہے غذا ویر میں بہنم ہوتی ہے

اس فصل میں جس اشیاء کا فرق نکلیں ہو تاہو انہیں قوت زیادہ ہوتی ہے۔

فائدہ دوسرا سردی کے بیان میں

واضح ہو کہ اس فصل کے بھی دو مہینے ہوتے ہیں یعنی کنوار و کالک اور سنسکرت میں کنیاں اور تمارا اور عربی میں سنبلہ اور میزان کہتے ہیں اس فصل میں پتہ راجہ اور باد یعنی سودا نایب ہو تاہو پانی اس فصل میں کم ہوتا ہے آسمان صاف ہوتا ہے زمین خشک ہوتی ہے امراض صغیرا دی پیدا ہوتے ہیں اور جن چیزوں کا فرق کٹا ہوا انہیں نسبت اور چیزوں کے قوت زیادہ ہوتی ہے۔

فائدہ تیسرا ہینوت رت کے بیان میں

واضح ہو کہ اس فصل کے دو مہینے ہیں اکھن و پوس اور سنسکرت میں چھیک و دھن اور عربی میں قوس و عقرب کہتے ہیں اس فصل میں سردی اور راجہ اور ہینم و زیر ہو تاہو نباتات قوت پاتے ہیں و صوب کم ہوتی ہے سردی زیادہ ہوتی ہے غذا خوب ہضم ہوتی ہے آکاس یعنی خلا تاریک ہوتا ہے پانی بہر برت جتا ہے امراض صغیرا دی پیدا ہوتے ہیں اور جن چیزوں کا فرق میٹھا ہو انہیں قوت زیادہ ہوتی ہے۔

نوع دوسری آتارین کے بیان میں

پیشتر میں تین فائدوں پر واضح ہو کہ اسکی بھی تین فصلیں ہیں اول سسر رت دوم لبنت رت سوم اگر کچھ رت ابن ضلون میں آفتاب مدوح حارہ میں جو جانب شمال واقع ہیں انہیں جاتا ہے حیوانات کی قوت ضعیف ہوتی ہے اور ان اشیاء میں جگہ تیز اور تلخ اور خشک

انہیں قوت زیادہ ہوتی ہے۔

فائدہ اول سسرت کے بیان میں

واضح ہو کہ سسرت کے دو معنی ہیں یعنی ماکھ اور بھاگن اور سنکرت میں مکر و گنہ اور عربی میں جدی و دلو کہتے ہیں اس فصل میں بھی باوراجہ اور بلغم ناسب ہوتا ہے سردی زیادہ ہوتی ہے اگر کی ہوا زیادہ چلتی ہے اور جن چیزوں کا مزہ تلخ ہوتا ہے انہیں اس فصل میں قوت زیادہ ہوتی ہے۔

فائدہ دوسرا بنت رت کے بیان میں

واضح ہو کہ بنت رت کے دو معنی ہیں چیت و میا کہ اور سنکرت میں ان ہینون کو مین و میکہ اور عربی میں حوت و حل کہتے ہیں اس فصل میں بلغم راجہ اور سودا ناسب ہوتا ہے آسان صاف ہوتا ہے و خون میں بہا ر آتی ہے و دھن کی ہو جوت چلتی ہے طبیعت کو خوشی حاصل ہوتی ہے جن چیزوں کا مزہ کسلا ہوتا ہے انہیں قوت زیادہ ہوتی ہے۔

فائدہ تیسرا گر کیم رت کے بیان میں

واضح ہو کہ جبید و سارہ کے موسم کو گر کیم رت کہتے ہیں اور سنکرت میں ان ہینون کو برکھ و متھن اور عربی میں نور و جوا کہتے ہیں اس فصل میں صفرا راجہ اور سودا ناسب ہوتا ہے آفتاب میں حرارت زیادہ ہوتی ہے پرانی بیماریاں خشک ہو کر نئی میں نئی بیماریاں جتنی ہیں امراض یعنی پیدا ہونے میں اور جن چیزوں کا مزہ چہرہ ہوتا ہے وہ قوت پڑاتی ہیں۔

	نوع دوسری فصلوں اربعہ کے بیان میں	
--	-----------------------------------	--

اور یہ شتمل بہترین فائدوں پر

واضح ہو کہ درافصلوں کا منحصر ہو داخل ہونے آفتاب پر برج میں اور برج بارہ میں منگو سنسکرت میں مین دریکہ دیکر کہ متمصن درگ و سنگہ و گنیان و تلاء و چمیک و دمن و کر و گنہ اور عربی میں سرطان و آسدر و سبلہ و میزان و عقرب و قوس و جدی و دو و حوت و حمل و ثور و جوزا اور ہندی میں شاد و عباد و دن و کنوار و گانگ و اہن و پتس و مانگ و چھان و چیت و پیا کہ و جیٹھ و آسار کہتے ہیں اور آفتاب ایک ایک ہیئت ایک ایک برج میں رہتا ہو۔

	فائدہ اول فصل پنج یعنی ہائیکے بیان میں	
--	--	--

واضح ہو کہ آفتاب برج حمل و ثور و جوزا میں جب آتا ہو اسکو فصل پنج کہتے ہیں اور ہندی میں ان برجوں کے نام مانگہ و چھان و چیت ہیں اور اس موسم میں رات و دن برابر ہوتا ہو اور مزاج اس فصل کا گرم تر ہو اور یہ فصل سب فصلوں میں عمدہ تر ہو سبزہ آگتا ہو و خون میں کوئل مگھتی ہو و برف گھلتی ہو نہرین جاری ہوتی ہیں

	فائدہ دوسرا فصل صیف یعنی تابستان کے بیان میں	
--	--	--

واضح ہو کہ یہ فصل اُوقت تک رہتی ہو جب تک آفتاب برج سرطان یعنی مینا کہ و اسد یعنی جیٹھ و سبلہ یعنی آسارہ میں رہتا ہو اور مزاج اس فصل کا گرم خشک ہو اس موسم میں امراض صفراوی پیدا ہوتے ہیں اور اور اخلاط کلیل ہوتے ہیں خون گرم تر ہوتی ہو اسی وجہ سے اس فصل میں رنگ بدن کا سرخ ہوتا ہو جو کہ زیادہ

ہوتی ہوں بڑا ہوتا ہوں رات کم ہوتی ہو ہوا گرم چلتی ہو شبنم لم لرتی ہو جہا نور
موتے ہوتے ہیں کمیاں اور کھٹل زیادہ ہوتے ہیں۔

فائدہ تیسر فصل خریف یعنی خزان کے بیان میں

واضح ہو کہ زمانہ اس فصل کا اُس وقت تک رہتا ہو جب تک آفتاب برج میزان
یعنی سادون و عقرب یعنی سجادون و قوس یعنی کنواں میں رہتا ہو یہ فصل سب فصلوں
میں ناقص ہو اور مزاج اس فصل کا سرد و خشک ہو اس فصل میں بارش زیادہ
ہوتی ہو صبح اور رات کو سردی زیادہ ہوتی ہو دوپہر کو گرمی ہوتی ہو درختوں کی
پتیاں خشک ہو کر گرتی ہیں امراض سوداوی پیدا ہوتے ہیں رات اور دن برابر
ہوتا ہو جسم میں لاغری پیدا ہوتی ہو اور اطباء نے یونانی اور ہندی نے واسطے
سہل کے یہ موسم مقرر کیا ہو مگر اطباء نے یہ لکھا ہو کہ اول فصل میں قح
اور آخر فصل میں سہل دینا چاہیے۔

فائدہ چوتھا فصل شتائی یعنی رستان کے بیان میں

واضح ہو کہ موسم اس فصل کا اس زمانہ تک رہتا ہو جب تک آفتاب برج جدی
یعنی کاتک دو لونی اکمن و حوت یعنی پوسل میں رہتا ہو اور مزاج اس فصل کا سرد
تر ہو عہدہ فصل یہ اُس وقت ہوتی ہو جب اس فصل کے قبل برسات اچھی اور بولے
جنوب کم چلے اور اس فصل میں امراض سرد تر پیدا ہوتے ہیں رات بڑی ہوتی ہو
دن چھوٹا ہوتا ہو پانی سرد ہوتا ہو سبک زیادہ ہوتی ہو کھانا ہضم ہوتا ہو سرد چلتی ہو
شبنم زیادہ گرتی ہو جانور بوجہ سردی کے ضعیف ہوتے ہیں زبرد ار جانور بوجہ
سردی کے کم ہوتے ہیں کھانے اور پینے کے لائق یہ فصل ہو غربا کو بوجہ سردی

کے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

نوع چوتھی فصل ثلاثہ کے بیان میں

واضح ہو کہ بلا دہندین اہل ہند نے تمام سال کی تین فصلیں مقرر کی ہیں ہر ایک فصل چار مہینے کی اور تمام اُنکے یہ تین اول جاڑا دوسری گرمی تیسری برسات اگرچہ ان فصلوں کا حال اور بیان کر چکا ہوں مگر بموجب قواعد مقررہ اہل ہند کے لکھتا ہوں۔

بحث اول موسم جاڑے کے بیان میں

واضح ہو کہ اس فصل کے چار مہینے ہن کا مکھ داگن دپوس و ماگھ اس فصل میں مثل پلاؤ دہندینیم برشت و تان گندم و گوشت بڑ و گوشت چوزہ مرغ و حلوان فرہ و لوزیات کھایا کرین اور بدن کو سردی سے بچا دیں اور عطر گرم مثل مشک و عنبر وغیرہ کے سونگھا کرین و معونات و عریات حارہ مثل ماوالحم وغیرہ استعمال میں رکھیں اور خننی صبح کے وقت پینا بھی بہت مفید ہے۔

بحث دوسری موسم گرمی کے بیان میں

واضح ہو کہ اسکے بھی چار مہینے ہیں پھاگن و چیت و میاکھ و جیٹھ اس موسم میں غذا صبح کے وقت کھانا چاہیے کیونکہ اس موسم میں کمیان زیادہ ہوتی ہیں اور گوشت میں ترکاری مثل کدو دراز و ساگ پالک و خرفہ و گڑھی وغیرہ ڈال کر کھانا چاہیے اور شہاے ترشی مثلاً سرکہ و لیموں وغیرہ کے زیادہ استعمال کیا کرین شربت آلو شربت بنفشہ و غلوف ہمارا حق گا زبان و کیوڑا پینا زیادہ مفید ہے اس موسم میں مغرا کو بچان ہوتا ہے

اور آفتاب بروج خارہ شل دلو یعنی کنبہ وحوت یعنی میکہ و ثور یعنی برکھ میں آتا ہے
اشیائے گرم مثل کریمہ وغیرہ کے نہ کھانا چاہیے اور حقد و تنبا کو اس موسم میں
کم استعمال کرنا چاہیے۔

بحث تیسری فصل برسات کے بیان میں

واضح ہو کہ اس موسم کا زمانہ اساطرہ و ساون و بھادون و کواڑ تک ہوتا ہے
اس میں برسات زیادہ ہوتی ہے پھر دن کی کثرت ہوتی ہے بھوک کم ہوتی ہے بدنست
رہتا ہے مزاج ہوا کا گرم ہو جاتا ہے کواڑ وغیرہ سڑتا ہے اس موسم میں چاہیے کہ مضر کھانا و
خس وغیرہ سے جو مزاج کے موافق ہو اس سے بکڑیوں کو مضر رکھیں اور سبزہ پیش نظر رکھیں
تاکہ ان کیون میں طراوت پیدا ہو۔

فصل آٹھویں نمبر و علامت جدول میں

واضح ہو کہ یہ علامت بندی کی ہو جس علامت سنسکرت کی ہم اہمیت ظہیریت
آج خاص آج حازہ تر ریت تب یا درجہ بیالیس مع معتدل ہر مرقبہ التو سے
درجہ اول تا درجہ دوم ۳ درجہ سوم ۴ درجہ چہارم۔
نوٹ شدہ رہے کہ مقدار شربت کا خانہ ہونے شربت کے نہیں لکھا ہے
کیونکہ الملباسے بندی نے کوئی مقدار شربت کی حد مقررہ نہیں کی ہے اور یہ کتاب ترجمہ
کتاب پیرا شاہ وغیرہ کتب ہندیہ سے کیا ہے جو اسوجہ سے اسکا خانہ نہیں لکھا گیا۔

باب اول حرت الف

انفکال و خواص

نبشاد خون کو دور کرتا ہے دماغ ریاح اور طرارت صغیر کو تسکین دیتا ہے لیکن کو خفایہ کھانہ
 متوی اعصاب سے رہنے سے یہ سب اس کو بھگتا دیتا ہے اور اس کے خون کو بند کرتا ہے جو ایک
 کرتا ہے جو بہت خون کو بند کرتا ہے۔
 خفا و خون کو دور کرتا ہے اور صغیر کی گرمی کو دفع کرتا ہے اور بخم کو خارج کرتا ہے اور ریاح کو
 پیدا کرتا ہے جو ٹھیکہ کے کوٹھارے سے اچھا کرتا ہے تپ لرزہ کو نکالی دیتی ہے اس کے ساتھ
 مینے سے کہتا ہے۔
 ریاح صغیر کو دفع کرتی ہے اور سلاطین اور شہد مار کر کھلانے سے مینے کی مٹھی چاتی ہے
 دماغ میں مار کر کھلانے سے اس کی اصلاح ہوتی ہے۔
 فیدیمہ اکثر ہر درد کو تسکین دیتی ہے وضاد و درد سر ہانے کو کھوتی دیتی ہے بہت حد تک

نہر	ہندی	سنسکرت	ماہریت	طبیعت
۱	آنولہ	आनौला	سورف	حی ۲
۲	آنولہ بھومین	आनौला भूमिन	پوشن یا کپ یا شش	حی ۳
۳	اوک	आक	فل و ٹھکے	حی ۲
۴	اچان خرمائی	आचान खरमाई	جوتی ٹھکے	حی ۳

غیرب کرتی ہوئے ہر قسم ہو پیش کو دفع کرتی ہو سیلان و رطوبت

معدہ کو مفید ہو۔

اور کم تو تحلیل کرتی ہو معدہ پر ٹینڈ لاتی ہو قیاضی ہو پیش کو دور کرتی ہو درد و سر
پیرائے کو مضاد و کھوتی ہو اسکا اور طحان کے درد کو سکین دیتی ہو کھسائی بنی بعض

کو مفید ہو۔

۱۱

پیشاب لاتی ہو باضم ہو کھوکھلا کرتی ہو ریاح کو بہکم کو فساد و معدے کو خوش کو
باسے کو لاکیو سیب کے اکثر دن کو دور کرتی ہو قیاض و لقوہ کو مفید ہو کھپتی کو درد کرتی ہو
کل و زہاب علی کے سرد دن کو کھوتی ہو باضم ہو معدے کے فضلہ کو جذب کرتی ہو درد
سکین دیتی ہو درد کم کو تحلیل کرتی ہو ریاح کو دفع کرتی ہو زہاب و پیشاب کو کھوتی ہو

ہیش کے اکثر دن کو قیاض ہو۔

معدوی ہو زہاب و ریاح و سرد کم کو دور کرتی ہو اور جو دست و خن ملے اسے تیز اور تیار کر
معدہ پر اور جو بخار گرمی سے آتا ہو اسکو کھوتا ہو سنگس کرود و تانا کو قیاض کرتا ہو۔

معدوی اور تیار کر

۵	انیم	अनिम	دودھ پست	ہوتی ہو	بی
۶	آن رسی	शिवक	خمر سفید رنگ	حی ۳	حی ۳
۷	اجود	अजोदा	چھوٹا ہوتا ہو	حی ۳	حی ۳
۸	ایک	अक	پوستہ ہوتا ہو	حی ۳	حی ۳

نمبر	د	س	م	ط	افعال و نحو اس
۹	گست	आगत्य	کمانا شہ کو۔ خست کمان بند	ب ی ۳	یہ اسیر خونی کو نہیں دے۔ صفیر کو نہیں کہہ چکے تھے دن کے بجا کر کو در کرتا سی اور مارنے چوں نہیں اور بجا بہجی کو کہتا ہے۔
۱۰	انار کشا	याहिम	چل شہور ہے	ب ی ۳	قالین یہ حرارت صدہ و بجا و پریش خون و زعفران کو تسکین دیتا ہو غشی و خوشنشان کو در کرتا ہو بخیر کما حقہ ہی صدہ ہے۔
۱۱	انار میٹھا	याहिम	چل شہور ہے	ب ی ۳	قالین یہ ذیل کو قوت دیتا ہو خون کو سب کرتا ہو بیٹا ب نہیاد و لاتا ہو جلت بہ سحر کہہ تا ہو کپور اور کما حقہ ہی جو گرمی سے آتی ہو اسکے دور کرتا ہو۔
۱۲	آر بختی را	आलख	پھل ترش شہور ہے۔	ب ی ۳	کین اور دست آور یہ بجا و صفراوی و سرسبز کم کو در کرتا ہو حرارت قلاب کو ہی کی مالش کو کما حقہ ہی کو جو گرمی سے آتی ہو کپوتا ہو بہت سیدہ کرتا ہو اور کما حقہ

بقیہ پیدا کرتا ہے۔
 شہوت کو بڑھاتا ہے کہ لالہ کو درد کرتا ہے صفراء بہتہ و سنا و خون کو خشک کرتا ہے و سہولت
 پتے اور پھول اور پوست کا پتہ بہتہ و سہولت انزال و جریان پانی پنی رحم کو کمبھاتا ہے پتے اپنے
 قابض پانی اور کو پانی اپنے پتے سے سوزناک جھاتا ہے۔
 شہوت کو بڑھاتا ہے صفراء کو پیش کو بولہ لہ کہ ریاح کو زیادہ و مست سے کو بائے کو لالہ
 درد کرتا ہے شہوت کے ساتھ پلانے سے بہت جین جباری ہوتا ہے اور جل کر لالہ اور دم کو تحلیل
 کرتا ہے۔
 مقوی اعضا سے ریسہ سہو باہ زیادہ کرتا ہے و رنگ صاف کرتا ہے و صفی خون اور ہائے ایچیک
 اور کھامسی اور شام و خون اور حارست صفراء کو دفع کرتا ہے۔
 ریاح قلبیہ جو حارست صفراء کو تسکین دیتا ہے و پیاس کو بجھاتا ہے و اور اسیر و جیہ مان کو کمبھاتا ہے
 ریاح حارہ کو دفع کرتا ہے۔
 و دم تاب کی کو کمبھاتی ہے و درد سینہ کو ناسخ و بیان کو تیار کرتی ہے و ریاح کو فاسخ و مان

۱۳	اولیٰ بندہ	बोतस	چلی بندہ ہو	شہوت ہو	۲۱ ح
۱۲	چلی کوں شہوت ہو	बहुया	شہوت ہو بندہ ہو	شہوت ہو بندہ ہو	۲۱ ح
۱۵	۲۴	रसाला	شہوت ہو بندہ ہو	شہوت ہو بندہ ہو	۲۱ ح
۱۶	۱۷	वीरसेन	شہوت ہو بندہ ہو	شہوت ہو بندہ ہو	۲۱ ح
۱۷	۱۸	मनचुरांग	شہوت ہو بندہ ہو	شہوت ہو بندہ ہو	۲۱ ح

نمبر	۵	۳	۲	ط	افعال و خواص
۱۸	اخر و ث	अभ्यस्तक	شہور آکر بہ ہندی	۳۱	بہنی کا ہنسی کو بجا کر خوش کرتی اور عملی اور ہم ہو۔ سودی و ماخ اور باہ کو قوت دینا اور قوت حاصل کر لینا اور پیٹ کے کیرنوں کو بچ کر گھونٹا ہو۔
۱۹	ا ملی	चंचा	دشست بندی شہور آکر	۳۲	سودی طلب اور جی کی مالش کو کھوئی ہو نہ کر لکھا لکھی اور خوش خان کو پیاس کو دینا ہو۔ جو کو خوش کرتی اور دست آور ہو۔
۳۰	ا و تری	क्यातकी	برکاری بندی شہور آکر	۳۳	پاؤں کو درست کرتی اور دیکھ کر اور دیکھ کر شرم و حیا کو دینا ہو۔ کرتی ہو بھول اور کلام و زبان معنی کو دور کرتا ہو۔
۳۱	ا گر	वसरक	کر دیکھ کر شہور آکر	۳۴	اگر کو نزل و دھرتا ہو تو اسے دماغی کو قوت دینا اور بخند کی بد کو کھوتا ہو یا قسم دینا ہو پیدا کرنا ہو کھانسی اور دماغی و عقلان کو کھوتا ہو۔
۳۲	ا و	विनालक	رکاری شہور آکر	۳۵	آبیل و ہر قسم کے صدمہ کو خلیا کرنا ہو یا قسم دینا کرنا اور شری کو بڑھانا ہو یا دوش کو بڑھانا ہو

استغنی خون بر تاک چه غن آن قشے کو بند کرتا ہو اگرچہ کے طائے اور تو نہ جی کو کھوتا ہو بلکہ
و تحلیل کرتا ہو مثلاً بزیادہ لانا ہو سیلان مٹی کو بند کرتا ہو سدہ طحال کو کھوتا ہو۔
بھوک پیدا کرتا ہو ماضی پر مشابہ زیادہ لانا ہو کیول کو درست سفرا دی کو دردم سر کو
چھٹے دق کے بخار کو جو زنون کے دردی کو طیان کو قوت باہ کو سفید کو۔
آسمان سفرا دی اور امراض سفرا دی کو کھوتا ہو اگر دو تو زار کے دخت کا پخت بکری کے
و و دین میں سیکر و دین قین و مرض نا بوجہ نالین ہو تا ہو پتا رہا ہو اور اسل و نسیم بھی شہین
درم تو تحلیل کرتا ہو زمین و جو بخار گرمی سے ہو اسکو کھوتا ہو اگر سر کو کھانا بے دغیر جنبلی ملا کر
خا و دین تو در دیر جو گرمی سے ہو جاتا رہتا ہو پیش کو کھوتا ہو پیاس کو بجھاتا ہو۔
دست آرد و درم کو تحلیل کرتا ہو خا و جو رست و کچھ استعمال رخ و دیش او کیول کی پیاسی
اور جتہ جبار و در دیر و دین کو اور قس کو دور کرتا ہو۔

۴۴	دخت وندی	تہہ	آبوس	۴۴
۴۵	شہر و دی	مکسرا	آبوس	۴۵
۴۶	شہر و دی	مکسرا	آبوس	۴۶
۴۷	شہر و دی	مکسرا	آبوس	۴۷
۴۸	شہر و دی	مکسرا	آبوس	۴۸
۴۹	شہر و دی	مکسرا	آبوس	۴۹
۵۰	شہر و دی	مکسرا	آبوس	۵۰

اعمال و خواص

ط

س ۲

ن ۵

ہر کے رنگ کو صاف کرتی ہے۔

درم و شلیل کرتا ہے و پیاچ کو خراب کرتا ہے و دست آور ہے بیٹ کے کین و لاج کو کم کرتا ہے و لون کے درد کو دفع کرتا ہے و سرد اور دماغ اور عروق کو صاف دے ہے ایک

حی ۲

صاف نہ لکھ کر کہ
- वसुधा -
لستے ہیں۔

۲۹ ایلو ۱

لڑتا ہے۔

خضروا کی کوٹا کاتا ہے و فالج و رشہ کو بند ہے و باد کو قوت دیتا ہے و درد سینہ و درد رات کو

حی ۳

سودہ برقی شوق
- वाक्ताला -

۳۰ اگر کر ۱

لڑتا ہے و جلندہ و درخشاں و سردی سے ہوا ایک دفع کرتا ہے۔

پیاچ کو بند کرتا ہے و چرات کو تیا کرتا ہے و پیاچ زیادہ لانا ہر صدمہ کی جلن کو کم کرتا ہے و باور زیادہ کرتا ہے و خوات کو صاف کرتا ہے۔

حی ۳

نہدین شہرہ
- वसुधा -
ایک وقت دینا

۳۱ اوک ۱

بہر کے رنگ کو صاف کرتی ہے۔

حی ۱-۲

صاف نہ لکھ کر کہ
- वसुधा -
لستے ہیں۔

۳۲ ایلو ۱

افسال و نحو اس

نہا کو طے سے دردم کو تحلیل کرتی اور اگر اس کو سمجھ کر استعمال کر دین تو مثلاً بڑا بڑا دھانا
 اگر رات کو ایک تو اور سمجھ کر صبح صبح لکھا لکھ کر پڑا دین تو پھر ہی جاتی ہے۔
 سفر ع اور فتویٰ صدہ ہے ہاضمہ علم ہم ہی فتویٰ سوڑہ ہے فتویٰ دل تو سمجھ کر پیدائی ہے
 تو اور عجیبی کی ہائش اور پیٹھ اور ریاح صدہ اور درد و جگر کو کھولتی ہے۔
 ہاضمہ کو فتویٰ صدہ ہے فتویٰ دل اور سوڑہ رخوان کو خضہ کھولتی ہے اور طوہرہ سینہ و کلی
 کو دفع کرتی ہے خفتان و جی کی ہائش تو دہ پیٹھ کو درد کرتی ہے قاضی ہے۔
 پوست و پیل اور خشت کلا جوش کے خضہ کرنا درد و انوش کو کھولتا ہے و پیل و پوست خشت پر
 خدا داد و دم کو تحلیل کرتا ہے۔

ط

۴

س

نمبر ۵

پیدا ہوتی ہے

۲۲

شہور ہے۔

शशिना

الانچی لال

۳۸

۱۷-۲۱

شہور ہے۔

शशिना

الانچی سفید

۳۹

۲۱

دشت پڑا ہوتا ہے

शशाल

آل

۴۰

دشت پڑا ہوتا ہے
 کے خشت لال
 کی ہر قسم کے پیل
 کے پیل ہوتے ہیں۔

۱۴	ارنی	सेवना	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
१५	अभिन	आवृत्ति	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
१६	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
१७	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
१८	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
१९	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
२०	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
२१	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
२२	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
२३	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
२४	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००
२५	अक्षय	पञ्चम	श्री १००	श्री १००	श्री १००	श्री १००

نمبر	۵	س	۲	ط	افعال و خواص
۴۶	۱۷۱	आकृति	غرض از تعین ہوتا ہے	۲	دیہت ہم ہوا اور تیل سے مل کر شری در و غن زرد ہوا اور شری کی کوئید ہوا اگر اراہر کو بھنوا کر سیکھیں تو نر و در کا کم کی شکل بن جاتی ہے۔ ۱۲
۴۷	۱۷۲	आत्मस	آسم کا مرتبہ ہو کر جائے زمین	۱۳	دافع صفرا ہو و غریح دل ہو جو کہ پیدا کرتا ہے و مبین شکم و آلات صدر ہے۔ ۱۴
۴۸	۱۷۳	रोसा	دشت صحرائی کی آئینہ چرخ زرخیز خامہ ارجیل ہو خیالی کے ہوتا ہے	۱۵	منہر جیل کا سہل قوی انقلاب و غلیظ ہو خامہ و دماغی کو خوب قابض کرتا ہے تو بیخ کو تباہ کر کے ۱۶
۴۹	۱۷۴	विद्याला	برسات زمین چست ہو ہوتا ہے کہ وہ ہو کر کھل ہو تاکہ	۱۷	۱۸

انفال و غزوات	ط	۲	نمبر
<p>کرتا ہے اور دین کے لئے شہداء کو کھاتا ہے اور ان کے لئے جو ان کا مائیت کے زہر کو سنبھالنے اور کھانے سے دفع کرتا ہے اور اس کے غم کو بیچ بند کرتے ہیں۔</p>	بڑے ہرستہ ہیں	بڑے ہرستہ ہیں	۵۵
<p>بہن اور مرد کو خلیج کرتا ہے اور بیٹے کے کپڑوں کو کھاتا ہے اور غلام کو نکالتا ہے اور ماضی کو دسم کو بیٹا کو کھاتا ہے اور غلام کو بہن کرتا ہے اور غلام کو لکھتا ہے۔</p>	۴	بڑے ہرستہ ہیں	۵۶
<p>بہن اور مرد کو خلیج کرتا ہے اور بیٹے کے کپڑوں کو کھاتا ہے اور غلام کو نکالتا ہے اور ماضی کو دسم کو بیٹا کو کھاتا ہے اور غلام کو بہن کرتا ہے اور غلام کو لکھتا ہے۔</p>	۴	بڑے ہرستہ ہیں	۵۷
<p>بہن اور مرد کو خلیج کرتا ہے اور بیٹے کے کپڑوں کو کھاتا ہے اور غلام کو نکالتا ہے اور ماضی کو دسم کو بیٹا کو کھاتا ہے اور غلام کو بہن کرتا ہے اور غلام کو لکھتا ہے۔</p>	۴	بڑے ہرستہ ہیں	۵۸

ثابت علی داد مرادش خلیفہ کو کہتا ہوا ہے اگرچہ اس کا تعلق اس کے معنی میں ہونے
دیکھا ہے اور افسوس خود اسی کو کہتے ہیں کہ
بلوچ کی قوم سردار کی ہمار کو بہت غصہ ہو دقتوں کو بند کرتا ہو سوزش سینہ کو کہتا ہو
کہیں ملے ہو مگر خانی خان کو چاہیے نہ وہ لایا ہو کہ پیدا کرنا ہو قریبی کی امشب کو
غصہ ہو کہ

دورم کہ تحلیل کرتی ہو درد کو سلیکٹین دیتی ہو شائب بند ہو کھوٹتی ہو محل کو کراتی ہو کتے
دیا اٹھنے کے زہر کو مٹ کرتی ہو درد ہلکا ہو دم تپ تپ کی کو کھوٹتی ہو جہان و معجز شائب
سبک شائب کو درد کرتی ہو۔

مخاضی اور حرم حبیبی کو نابغہ ہو

مولد منی ہو کر ان کو تیار کرتی ہے۔ چھڑیا ہر ایک جان کو وضع کرتی ہے۔

[illegible]

۷۴	برسبیل	विजया	विजया	برسبیل	۷۴
۷۵	جنگ بھارت	विजया	विजया	جنگ بھارت	۷۵
۷۶	باس	विजया	विजया	باس	۷۶
۷۷	جنگ بھارت	विजया	विजया	جنگ بھارت	۷۷

۵	۴۹	۵	۴۹	۵	۴۹
بہار	پیش	پیش	پیش	پیش	پیش
س	س	س	س	س	س
۴	۴	۴	۴	۴	۴
ط	ط	ط	ط	ط	ط
افعال و خواص	افعال و خواص	افعال و خواص	افعال و خواص	افعال و خواص	افعال و خواص

۲۲	<p>۱ اشد الشیء انکم بڑی بی گناہ ہو کر کھڑے ہو اور جہنم کی آگ سے بچ کر</p>	<p>۱ विद्यगमा</p>	<p>۱ بس کھڑے</p>	<p>۸۳</p>
۲۱	<p>۱ اشد الشیء انکم بڑی بی گناہ ہو کر کھڑے ہو اور جہنم کی آگ سے بچ کر</p>	<p>۱ सत्तत्त्वम् सा</p>	<p>۱ برہم دہی</p>	<p>۸۴</p>
۲۰	<p>۱ اشد الشیء انکم بڑی بی گناہ ہو کر کھڑے ہو اور جہنم کی آگ سے بچ کر</p>	<p>۱ सत्तत्त्वम् सा</p>	<p>۱ بیلا</p>	<p>۸۵</p>
۱۹	<p>۱ اشد الشیء انکم بڑی بی گناہ ہو کر کھڑے ہو اور جہنم کی آگ سے بچ کر</p>	<p>۱ सत्तत्त्वम् सा</p>	<p>۱ شہی</p>	<p>۸۶</p>

کرتی کو قید رہا کی دشت کے جو ہوا پانی میں بہہ گیا وہاں فتنہ و خون ہو۔
 جیو کہ سو پیدا کرتا ہو لڑینے کی دھڑلہ نہ ہو اور حق تعالیٰ کو کھڑا ہو درمہم حال کو وضع کرتا ہو شہر با کر
 بیجا ماری کی لکڑی کے دودھ کے ساتھ ملا کر تو مٹی باندھا رہی ہوتا ہوا اور چرسے
 سید کی سا پیڑ میں مثال کے لکڑی میں سید لکڑی میں بال لکڑی کے جتنے ہیں اور پانچ کے
 ساتھ لکڑی اور دھڑلہ ہوتا ہو۔
 مٹھنی حالت اور جھوٹا نہ مٹھنے کو موقوف کرتی ہو سیلان مٹھنی کو بند کرتی ہو مٹھنی کو
 کوئی ہو نہ لکڑی ہو نہ لکڑی کو صاف کرتی ہو۔
 امر اربعہ صفائی کو لکڑی کی تختی سے نہ لکھایا ہو اس کے اثر کو باہر نشور کی حمارت کو دفع
 کرتا ہو۔
 صفائی کو پیدا کرتی ہو لکڑی کو صاف کرنا کو فتنہ و خون کو مٹھنی کو مٹھنی کے لکڑی کو مٹھنی کے
 باری باری کو لکڑی کی تختی سے نہ لکھایا ہو اس کے اثر کو دور کرتی ہو۔

نمبر	۵	س	م	ط	افسالی و خواص
۹۷	بھڑا	शिवपुर	شہید آباد سمر سنگ پور	۱۷۰	مغوی دل ہو قابض ہو جیاس کو بھجاتا ہو تو کو دفع کرتا ہو بھوک پیدا کرتا ہو خون کو حراست صغیرا کو دفع کرتا ہو یہ پیشے کے کثرون کو نکالتا ہو خور و چور لے لیک پیدا کرتا ہو باسے کو لا کو دور کرتا ہو چورال قابض ہو کھانسی کو دھک دھک دفع ہو مرنے پر بظاہر ہو۔
۹۸	پاک	पालपवा	کالیکالی بند کھاتیرین چوٹی	۱۷۱	میں ہو سرخ، المضم ہو سرخ پیشا آب کو دفع کرتا ہو بپا ہو کر می سے بڑا سکھ کو قتل ہو مغلو فکیر میں ہی ہو کیوں اور کھانسی ہو کر می سے ہو دور کر قی ہو۔
۹۹	پاک کاٹی	पालकाटी	جی بڑی ہو خٹہ ہرستہ	۱۷۲	جیرن جرنی تپ دق، انجھا رمنجادی کو کھوتا ہو جیاس کو بھجاتا ہو پیشا آب بند ہو کر کرتا ہو نر و عا و ر قیاس کو دفع کرتا ہو جیاس کو نر و ال کرتا ہو۔

انفس الی و خود افس

وہ وہ جو طاعت میں خود افسانہ کرتا ہو اور افسانے نہیں کرے

وقت ہو و بچاتا ہو۔

ایک ہرست صاف کرتے ہے و رسم میل ہوتا ہو تاغی و خضنا سورا ہو کر

کے باندھے ہے پھر نا ہیچہ جاتا ہو اور شک ہے ایک نظر کرنا کہ فانی میں کمال

کر سیکو تو ہے وہ دیکھتے ہے بند ہوتی ہو ایک طرف و افغ فضا و دولت ہو اور ایک

چمال ہوتا ہو فانی میں بیکر چپے ہے فربہ ہوتی ہو۔

حرارت صفا و اسکا میں دینی ہو اور جہبہ صفا و ملینہ بیکر ہوتا ہو اور ایک چمال

جوش کر کے پائے سے جاتا ہو ایک و رشت کا پست حدش کر کے خوض کر کے

دائمن کا و دردمن ہو تا ہو۔

و رکو کہو تا ہو۔

ط

۲

سی

و

نہ

ہوتا ہو

دشمن کو لایا نہیں

ہو تا ہو۔

و

پہلی

۱۰۰

۱۰۰

ایک وقت بہت

و

کریا

۱۰۰

جہاد و ہوتا ہو

تے ہوئے ہیں

ہو تا ہو۔

۹۷	بید	योग	योग	سختی و سہولت کا موازنہ	۱۰۱
۹۸	چاند	योग	योग	سختی و سہولت کا موازنہ	۱۰۲
۹۹	بجیا	योग	योग	سختی و سہولت کا موازنہ	۱۰۳
۱۰۰	بید	योग	योग	سختی و سہولت کا موازنہ	۱۰۴
۱۰۱	بجیا	योग	योग	سختی و سہولت کا موازنہ	۱۰۵

نمبر	د	س	م	ط	انف سال ذخ احص
۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳
۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵

[illegible]

نمبر	و	س	م	ط	افعال و خواص
۱۱۲	پا سٹا	विद्यमानः	چرک و کشتگی در و بالی برقی دو توجہ	۳۴	طالبین میں یک خیال کر گئے سے در و سر جاتا ہی اور حرکت کے دو در و میں بیٹے سے راکے کو جوہر کے سے بچاتا ہو بلدی و اذنیوں کے ساتھ ظالم کے سے در و آکر کو وید بیچ کے عرق کے ساتھ در و کان کو تافح و یزید و سفید و شفا علی مصوری کے ساتھ وید و کھلانے سے در و در و صا جاتا ہو او رشید کے ساتھ کھلانے سے در و جاتا ہو کھلا بیٹا یکہ لڑنے سے نیز سفید و فح ہوتا آکر وہ مجرب آکر پہل پہل ایک تقوی دلی و دماغ و یکو و یہی سوال کہ نہ کو بند کرتا ہو جو کہ پیدا کرتا ہو پا سے پیدا کرتا ہو زیادہ کھلانے سے بہر بہت پور ل ہو۔
۱۱۳	بیل	विद्यमानः	دخست کلان خار و از بندین ہوتا ہو۔	۱۱۳	دل کو قوت دیتا ہو زیادہ کرتا ہو جہل کو تیار کرتا ہو خضعات کو کھڑا کر کے لڑا کر وینی کے ساتھ کھلا دین تو چھوڑا کا کہکھات کرتا ہو او مارا کر کہکھات یا شہید کے ساتھ کھلا کر

انفال و فوج

ط

س

نمبر

مقوی باہ اور ایک ضلع سے باخود اور ریفہ و شیخ جاتا ہو۔

۲۲

دل بڑا ہو

۱۲۰ پڑ کا جی ، پڑ کا جی

۲۳

بڑے ہیں

۱۲۱ پڑ کا جی ، پڑ کا جی

۲۴

بڑے ہیں

۱۲۲ پڑ کا جی ، پڑ کا جی

۲۵

بڑے ہیں

۱۲۳ پڑ کا جی ، پڑ کا جی

۲۶

بڑے ہیں

۱۲۴ پڑ کا جی ، پڑ کا جی

۲۷

بڑے ہیں

۱۲۵ پڑ کا جی ، پڑ کا جی

آجروا پیچیدہ کار کا آخروان کو جلا تا کی درود کے ساتھ کھانے سے دیکھی مہلک برائی ہو

وہاں پر شاگردوں کا پہلا پہلے آئے کہ یہاں سے جا تا آؤ۔

[illegible][illegible]

-516-

कार्यावधि

15

11/1/93

5

تاج بخت

इति आह

بازرسی

144

47

میرزا بیگم

अनुसूची

212

17c

165

سید محمد رفیع میر

श्रीमद्भागवत

جو سی کہتا ہے

14

25

جی اکیڈمی میں

一

72

11.

افسانہ خواجہ حسن

4

3

2

شاہد و شہید کو کھڑا کرو۔

چونکہ جوہر انسانی

2454

गजध्वजा

جری جہلی

11

تجربہ پیدا کرنا اور موزی مصداق کو لکھنا اور اس امر پر حق منہ نہیں کھینچتا اور وہ بھی دیکھتی کہ
عجیل کرتی اور بندہ شتاب و عجز کو جاننے کی کرتی اور اگر کلمہ پڑھ کر کہے یا خود دیکھا جائے
کہ تو کہہ رہا ہے کہ اس جو طوبت لکھے انکسین کا تو نہ تو نہ ہی جائی اور۔

۲۷۳.

॥

स्वसदीग

خبر

37

شانه و تپه و قریب کوه تالش از برون کوه تالش که در تار و پودهای آن است.

مجلس شورای اسلامی

فصل اول در بیان کلیات

पुरुष

5

1941

بجوئی اول جب روضہ جامع ہو جاوے گا اس وقت کہ اس میں روضہ و سب کرمی سے آئے
میں آئیں گے جب کہ اس کو چکی و میٹاس میں کہ گھوڑا جو زیادتی میٹا ہے اس میں کون سا رخ اور نساخون
دفع ہو کر کچا کھلے باقی رہے گا کرتا ہو۔

5

الحمد لله

५
पानालाग

32

35

۱۳۵	بجہ ازبیراں پوشت	विजापूर	سایطہ و بیہوشی بیراں پوشت کے پوٹے پوٹے بیا پوٹا کی بیہوشی	ح ۱۵۱	سوز اک کو سکین دیتی ہو۔ شہری تلمیذ بصدہ ہوا قابض پر خطرات کو تافع ہو تو سفر اوی کو بند کر تا ہو ورنہ اس کو کو سکین دیتا ہو۔ اسمین فواہ نزل شخاش سپاہ کے ہرین۔
۱۳۶	بن پوشت	वासवासर सा	حوالہ غرض مشکل کتاب کے پوٹا ہی اس کے پوٹے کی پوٹا مشہد کی پوٹا	ح ۱۵۲	پانی میں نہ سکیٹ پر لگانا جلند نگر کو سفید ہو اور دیگر درمیان کو بھی کھدائی ہو۔ اسکا ساک امرض لمبہ دیکھی کو اٹھا سفید ہو تو خرابی کہی میں شکر اظہار شکر کو ملا تافع ہو اور چڑا سکی عرق لیون میں سیکر دا کو مضامہ و تافع ہو اور ہمیشہ اس کے بیج ہیا کرین تو سن بہری جاتی ہو۔ سفیرا کو سکین دیتا ہو بغیر پیدا کرتا ہو اور نر یا وائی استعمال سے بخار شہری پوٹا ہوتا ہو۔
۱۳۷	بن سکی	बंकादी	بند سکی پوٹا کی بند سکی پوٹا کی بند سکی پوٹا کی	ح ۱۵۳	
۱۳۸	بن سکی	बंकादी	بند سکی پوٹا کی بند سکی پوٹا کی بند سکی پوٹا کی	ح ۱۵۴	
۱۳۹	بن سکی	बंकादी	بند سکی پوٹا کی بند سکی پوٹا کی بند سکی پوٹا کی	ح ۱۵۵	

بجہ ازبیراں پوشت

[illegible]

و داخل کرتا طلاق واقع ہو۔

واقع فساد طبع و زبان واقع اثر و سرک با واقع اثر و پیش جہاں طلاق واقع ہو
و کچھ اثر اضافہ داتا ہے۔

سعدی باد و منظر منی کو روشن اسکا مثل روغن بنفشہ کے تیار کر کے ہمراہ دیگر اجزا
بالوان پر لگانے سے بالوان کو سیاہ کر دیتی ہے۔

سعدی عجمی خاوری و مغربہ دل واقع فساد و صفرا و بول موافق مزاج محروران ہو۔
تجانی بعض کو سعدی دل بہ ہو واقع درد سرد بارہوی مرغش بلغمی کو سفید ہو بھی ہو اگلا
و ضمناہ اکل درم ہو۔

نور سناہین مثل خواہ پیکاری سفید کے ہیں سفوف اسکا بقدر یک باشد و شک
باشد کسانا و رختا و درد و چاقول او پر سے کما تا تیل آنے لڑاہ کے سفید ہو اگر اس

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

سعدی عجمی خاوری و مغربہ دل واقع فساد و صفرا و بول موافق مزاج محروران ہو۔

تجانی بعض کو سعدی دل بہ ہو واقع درد سرد بارہوی مرغش بلغمی کو سفید ہو بھی ہو اگلا

و ضمناہ اکل درم ہو۔

نور سناہین مثل خواہ پیکاری سفید کے ہیں سفوف اسکا بقدر یک باشد و شک

باشد کسانا و رختا و درد و چاقول او پر سے کما تا تیل آنے لڑاہ کے سفید ہو اگر اس

باشد کسانا و رختا و درد و چاقول او پر سے کما تا تیل آنے لڑاہ کے سفید ہو اگر اس

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

سعدی عجمی خاوری و مغربہ دل واقع فساد و صفرا و بول موافق مزاج محروران ہو۔

تجانی بعض کو سعدی دل بہ ہو واقع درد سرد بارہوی مرغش بلغمی کو سفید ہو بھی ہو اگلا

و ضمناہ اکل درم ہو۔

نور سناہین مثل خواہ پیکاری سفید کے ہیں سفوف اسکا بقدر یک باشد و شک

باشد کسانا و رختا و درد و چاقول او پر سے کما تا تیل آنے لڑاہ کے سفید ہو اگر اس

باشد کسانا و رختا و درد و چاقول او پر سے کما تا تیل آنے لڑاہ کے سفید ہو اگر اس

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

نمبر	د	س	م	ط	افعال خواجہ
۱۴۹	جھڑ	स्फटिः	स्फटिकः	۳۶	آگیا تو بیجاہ و زہرہ پورہ استعمال کرین مگر جب دیکھو دل و جگر کی گرمی کو فرو کرنے پر مدد ہو دودھ اور شکر کے ساتھ ملائیں گے
۱۵۰	بن بھل	भारदाय	भारदायकः	۳۷	ہفتی ہو۔ ناخن اس مال میں بول غرض سنگسٹا نہ۔
۱۵۱	جنگلیا	जंगली	जंगली	۳۸	جیل خواجہ و محبوبہ عا جلا شہید کے ساتھ ایک آنی خواجہ - ۳۸ فی خواجہ ایک شیشہ و افغان و مہنگی روڑ اور بھول کے اندر جو چند بلیکری ذرہ ٹٹل برنج کے پوسے ہیں وہ تین عدد دیکھا ہوا
۱۵۲	بھڑی	बहरी	बहरी	۳۹	تو رسال کو افغان کھانسی سرری ہو مگر بہت تو قلیل اور کم ہو سکتا ہے اور جو بھی بیکری آتی ہے کو تر تیرہ ہوا کہ باخ خواجہ شہیدی پانی میں پیکر بنا کر ملائے سے سنگسٹا کر دے پیشانی کو تر کرنا چھ کر قی ہو در بھول آدھو ناک کو بہت سفید کرے اور سبب اڑت

قالبی ہو۔	۱	بستی ہو	۰	برٹا	۱۵۳
قالبی ہو مقوی دل و جو کہ پیدا کرتا ہو اور اثرش ملے کہ جو فتح کرتا ہو یا فتح امرویش پیہم ہو۔	۳۳	کلاس ہو	۵۰	پاٹا	۱۵۴
۳	۳	خیزد یا جیت ہو	۵	۱۵۴	

تالیفات پیرس اخراجات

کھانسی کو بوا سیر کو امر اثرش کہ درد بھی کو نوزد کو درد کو نافع ہو جو کب پیدا کرتی ہو یا ضمیم ہو۔	۳	الکڑی ہو یا کسینو	تینا	تاج بل	۱۵۵
سخت ہو جو دل کو تیار کرتا ہو مقوی باہر ہی اساک پیدا کرتا ہو فساد خون کو چھیندے۔	۲	خیزد زردی ہو یا	۱۵۶	تالی کھانہ	۱۵۶
جریان مٹی کو نافع ہو اگر ایک جو لرزینہ صغری ملا کر گارے کے درد کے ساتھ کھاتا	۲	بانی کے جیبا ہو کر	۱		
لیند ہو۔		سیاہ ہوئے ہیں			
مغری ہو قالمین ہو یا بک کو تحلیل کرتی ہو مقوی سعدہ دیگر ہو یا ضمیم ہو درد کو موقوف	۲	کھاسی ہو یا کسینو	تالینا	۱۵۷	
جوب پیدا کرتی ہو یا بک کو لا کھانا دینا ضمیم کو درد کر لاتی ہو	۲	بستی ہو یا کسینو	تالینا	۱۵۸	
برسر ضم مقوی باہر ہو و غلط معنی ایہ بیان کو تیار کرتی ہو و صغری خون و نافع کھاتا	۲	تالینا	تالینا	۱۵۹	

تالیفات پیرس اخراجات

و فی الحال خواص

ط

۲

س

نمبر

کھانا و عمل اور ام طلالہ و دھارا و چٹائی بائیں کھانا کے دو حصین جو ش کر کے دو چوٹیاں

ربا و تر مٹوی ہوگی۔

چٹا پک کو روکتا ہو اتر سے کرنا اور مری کو فشی کو اور مری کو سر سام کرنا فشی ہو

۲۷

اور ستہ قریب قسم ہو
سفید ازاد و سرخ
کھڑی یا کھڑی
سے جو ان میں سے

कालावर्ण

تگر

۱۵۹

شیرین جو مٹوی سے جو مری درم ہو مری درم ہو مری درم ہو مری درم ہو مری درم ہو

۳۱

الہی بند کو پانی
دست جو پانی
پوست لانا

सत्ता

مٹوی

۱۶۰

مٹوی پر چ و مری درم ہو مری درم ہو مری درم ہو مری درم ہو مری درم ہو

۳۳

خوشبو واد واد

लफ

تج

۱۶۱

کیر لڑن کو فشی کرنا ہوگی۔

۳۴

خوبی پانہ

लिन

تبر

۱۶۲

تہجہ	د	س	۲	ط	۱۰۰	افعال و خواص	مشقات تاراجی					
۱۶۸	تار	سال	دش بندہ میں شکر و زہد و سورقہ و سر	طہرت بالافاضل شکر و زہد و سورقہ و سر	۱۰۰	پیدا کرتا ہے پختہ پہل پہل صفا کرتا ہے جو زبان کو بلغم کو سرساکم کر دیتا ہے اس کے پورے لہجے کو پختہ کرتا ہے رطوبت پہل پہل کے اوپر کی کھانسی سے نکل چیدا ہو جاتا ہے اور یہ صفا کرتا ہے اور خوش طبعی پہل پہل نفاخ بلغمی اضمحلت ہو کر پیاس کو بجھاتی ہے اور نفاخ غلیظ صفا و خوں و مد سے بدل کر تہی کے خفا جو منہ میں جو لاری درخت میں لگی رہتی ہے جو غصہ سخت ہوتا ہے اسکا احوال روغن بید بخیر و نافع اکوتہ ہو۔ منہ بہت چھوٹا ہو چنانچہ زبان کو تہی ہو نہ کہ کٹ کر نہ نفع کرے اور مقوی ہا ہ ہو وراثت و نفاخ غلیظ بدل کر خوش بدل کر کہتی ہے یہ صفا کرتا ہے اور کثرت سے چھوٹا ہو و درد سر میں شل ہوتا ہے اور اسکا سر سرد رہی باضمحلت عام کو نفاخ غلیظ صفا و خوں و مد سے بدل کر تہی کے خفا جو منہ میں جو لاری درخت میں لگی رہتی ہے جو غصہ سخت ہوتا ہے اسکا احوال روغن بید بخیر و نافع اکوتہ ہو۔	۱۶۹	تار	سال	دش بندہ میں شکر و زہد و سورقہ و سر	۱۰۰	پیدا کرتا ہے پختہ پہل پہل صفا کرتا ہے جو زبان کو بلغم کو سرساکم کر دیتا ہے اس کے پورے لہجے کو پختہ کرتا ہے رطوبت پہل پہل کے اوپر کی کھانسی سے نکل چیدا ہو جاتا ہے اور یہ صفا کرتا ہے اور خوش طبعی پہل پہل نفاخ بلغمی اضمحلت ہو کر پیاس کو بجھاتی ہے اور نفاخ غلیظ صفا و خوں و مد سے بدل کر تہی کے خفا جو منہ میں جو لاری درخت میں لگی رہتی ہے جو غصہ سخت ہوتا ہے اسکا احوال روغن بید بخیر و نافع اکوتہ ہو۔ منہ بہت چھوٹا ہو چنانچہ زبان کو تہی ہو نہ کہ کٹ کر نہ نفع کرے اور مقوی ہا ہ ہو وراثت و نفاخ غلیظ بدل کر خوش بدل کر کہتی ہے یہ صفا کرتا ہے اور کثرت سے چھوٹا ہو و درد سر میں شل ہوتا ہے اور اسکا سر سرد رہی باضمحلت عام کو نفاخ غلیظ صفا و خوں و مد سے بدل کر تہی کے خفا جو منہ میں جو لاری درخت میں لگی رہتی ہے جو غصہ سخت ہوتا ہے اسکا احوال روغن بید بخیر و نافع اکوتہ ہو۔
۱۷۰	تار	سال	دش بندہ میں شکر و زہد و سورقہ و سر	طہرت بالافاضل شکر و زہد و سورقہ و سر	۱۰۰	پیدا کرتا ہے پختہ پہل پہل صفا کرتا ہے جو زبان کو بلغم کو سرساکم کر دیتا ہے اس کے پورے لہجے کو پختہ کرتا ہے رطوبت پہل پہل کے اوپر کی کھانسی سے نکل چیدا ہو جاتا ہے اور یہ صفا کرتا ہے اور خوش طبعی پہل پہل نفاخ بلغمی اضمحلت ہو کر پیاس کو بجھاتی ہے اور نفاخ غلیظ صفا و خوں و مد سے بدل کر تہی کے خفا جو منہ میں جو لاری درخت میں لگی رہتی ہے جو غصہ سخت ہوتا ہے اسکا احوال روغن بید بخیر و نافع اکوتہ ہو۔ منہ بہت چھوٹا ہو چنانچہ زبان کو تہی ہو نہ کہ کٹ کر نہ نفع کرے اور مقوی ہا ہ ہو وراثت و نفاخ غلیظ بدل کر خوش بدل کر کہتی ہے یہ صفا کرتا ہے اور کثرت سے چھوٹا ہو و درد سر میں شل ہوتا ہے اور اسکا سر سرد رہی باضمحلت عام کو نفاخ غلیظ صفا و خوں و مد سے بدل کر تہی کے خفا جو منہ میں جو لاری درخت میں لگی رہتی ہے جو غصہ سخت ہوتا ہے اسکا احوال روغن بید بخیر و نافع اکوتہ ہو۔	۱۷۱	تار	سال	دش بندہ میں شکر و زہد و سورقہ و سر	۱۰۰	پیدا کرتا ہے پختہ پہل پہل صفا کرتا ہے جو زبان کو بلغم کو سرساکم کر دیتا ہے اس کے پورے لہجے کو پختہ کرتا ہے رطوبت پہل پہل کے اوپر کی کھانسی سے نکل چیدا ہو جاتا ہے اور یہ صفا کرتا ہے اور خوش طبعی پہل پہل نفاخ بلغمی اضمحلت ہو کر پیاس کو بجھاتی ہے اور نفاخ غلیظ صفا و خوں و مد سے بدل کر تہی کے خفا جو منہ میں جو لاری درخت میں لگی رہتی ہے جو غصہ سخت ہوتا ہے اسکا احوال روغن بید بخیر و نافع اکوتہ ہو۔ منہ بہت چھوٹا ہو چنانچہ زبان کو تہی ہو نہ کہ کٹ کر نہ نفع کرے اور مقوی ہا ہ ہو وراثت و نفاخ غلیظ بدل کر خوش بدل کر کہتی ہے یہ صفا کرتا ہے اور کثرت سے چھوٹا ہو و درد سر میں شل ہوتا ہے اور اسکا سر سرد رہی باضمحلت عام کو نفاخ غلیظ صفا و خوں و مد سے بدل کر تہی کے خفا جو منہ میں جو لاری درخت میں لگی رہتی ہے جو غصہ سخت ہوتا ہے اسکا احوال روغن بید بخیر و نافع اکوتہ ہو۔

۱۸۰	جمہوری مری	लगातार	پہلے نام نہایت آگے پہلے سے نہایت آگے	۲۰	دافع سورش ہو محلل ورم ہو پیش کے کیڑوں کو خارج کرتا ہو سکن در در دو
۱۸۱	جار پیل	जालिका	پہلے در در	۲۱	دافع امر انش بارودہ تقوی باہ و سرف و جانف و حرات خیزی و باضم طمام و تقوی سعدہ جگر و محلل ورم طلال و جگر و آتش و در طوبت سعدہ اظفار و صا و آدائخ و در دسم طوب تقوہ و فلاح و اور دام بارودہ دافع سلس بالبول ہو۔
۱۸۲	جاوری	जायसी	سورن	۲۲	امر انش لپی کو نافع ہو پیش کے کیڑوں کو خارج کرتی ہو سرف ہو اس کسبید کرتی ہو تقوی جاوہر و باہر محلل ورم و راج ہو تاب ملی و سلس المہرل کو نافع ہو۔
۱۸۳	جل سیم	जलसिमी	سنگ درخت پانی پین ہو تاکہ ہر وقت ہو	۲۳	سقوی دل و بھر ہو دافع ریلے ہو قابض ہو مضار و خاف سورش سعدہ کو اور سورش کو نافع ہو۔
۱۸۴	جا پدار	चापार	کڑی ہو نہایت	۲۴	امین خواندہ نخل پیل مول کے ہیں اور یہ سعدہ کی بیاریوں کو زیا دہ بیند ہو۔
۱۸۵	جوا کمار	जवाभूषा	نیکم ہے ہو سینہ رنگے	۲۵	باضم طمام ہو ریاح کو بھگم کو درمر کو محلت کی بیاریوں کو نسا و سعدہ کو ہوا گیر طافق اسمال کو بائے کو لا کو درمر جگر کو تاب ملی کو نافع ہو اور ادیہ ہی اثر نکس جی میں ہو۔

انفال و خراس

نمبر	د	س	م	ط	ت
۱۸۶	جل بند ۱	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	۳	تا سبکی کو زرد و زرد کو زرد کی کو نافع ہی ایک لکھ شانہ و تالہ و سکی ہی کا عونی کلان
		جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری		زین پڑا سٹے سے درد کو نافع ہی ایک لکھ شانہ و تالہ و سکی ہی کا عونی کلان
۱۸۷	جاکو	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری		سطل درم ہو تا جس جڑا تھ کے درد و سحر کی کو نافع ہی ایک لکھ شانہ و تالہ و سکی ہی کا عونی کلان
۱۸۸	جاکو	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	۳	پس یک ضار و زین تو نور قریب کو ایسا کرتا ہے۔
		جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری		فنا خون کو غارش کو اس مرض کو ایسا کرتا ہے کی کو نافع ہی ایک لکھ شانہ و تالہ و سکی ہی کا عونی کلان
		جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری		بواسیر کو شکر و مضار و نافع ہی ایک لکھ شانہ و تالہ و سکی ہی کا عونی کلان
		جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری		باردہ کو سفید ہے۔
۱۸۹	چیتہ	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	۳	سوی سہ روز یاد دانی اس سال کو بند کرتی ہے کہ وہ اسیر کی سیرت کے لیے
		جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری		کو کھانسی کو اس مرض کو ایسا کرتا ہے کی کو نافع ہی ایک لکھ شانہ و تالہ و سکی ہی کا عونی کلان
۱۹۰	چندل لیل	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	جنگل بکری - جنگل بکری - جنگل بکری	۴	آمین خداوند مثل چندل صبر ہے کہ ہیں۔

۲۱۲	جین کند	सकता	رنگاری خوشتر	حی ۳	مضوی باه ہو اس ایش لہجی و لہجہ کو نافع ہو۔ خون بینا کرتا ہو جن کو تیار کرتا ہو مضوی باہ ہو اس ایش لہجی کو نافع ہو مضوی کرود ہو ورود کو کو تیار ہو سگہ مشابہ کو بہتا لہجی کو مضید ہو۔
۲۱۳	چھوٹا را	सवर्चर	بیودہ عروضا کو	حر ۳	مرکی و لندہ کو مشرب نافع ہو فضلہ و مانع کو خاف کرکی ہو زخم کو اچھا کرکی ہو۔
۲۱۴	چوڑائی	साराकनी	کھاس تر و خیر تر پوتا ہو چھوٹا شان ہو بے کمال کے ہو تہ ہیں	می ۱	
۲۱۵	چانول	साङ्गला	عورہ چانول پڑا ہو تلے	ہنک ۱ ہنک ۲ ہنک ۳	ظلم حاصل پیدا کرتا ہو جن کو تیار کرتا ہو مولد نمی ہو سکین پیکاس ہو حرارہ میں نہیں ہنک ۱ و ۲ کو نافع ہو اہمال متفرد ہی پیشہ کو نفع کرتا ہو زخم اسکا لہجہ کرتا ہو اہمال مرض کرودہ کو مضید ہو۔
۲۱۶	چند لالہ مال	ययाता	خیر سے ہو چھوٹا کی لے جائے ہیں	لی ۱	کاف بھج و طالب اہمال ہو، بھرت و حکم نہ جھب کرتا ہو اظہار بھرت پیدا کرتا ہو۔

نمبر	د	س	۴	ط
۲۱۷	چکڑہ	گاجھ کا پتھر	تھوڑا سا پتھر	۲۱۷
۲۱۸	جلالہ	جڑ پتھر کا پتھر	جڑ پتھر کا پتھر	۲۱۸
۲۱۹	جلالہ	جڑ پتھر کا پتھر	جڑ پتھر کا پتھر	۲۱۹
۲۲۰	جلالہ	جڑ پتھر کا پتھر	جڑ پتھر کا پتھر	۲۲۰
۲۲۱	چٹا پتھر	چٹا پتھر	چٹا پتھر	۲۲۱

۲۲۲	حک	नलोका वेषा	प्रतिष्ठापित प्रतिष्ठापित प्रतिष्ठापित	ॲ	دافع صحران که جویان منی شیر بر مرکب از سه شکر
۲۲۳	چا	चराक	नलोका वेषा	۱۵	خون اصل چیدا کرتا ہی آتیب زلال ایجا کا دافع خا و خون ہو دافع رسد و جگر شکر و قالی اور آٹا اسکا مسکن و در بار و اور رنگ و دھن کے ساتھ نیم گرم دافع قوی ہو اس کے دافع
				ب ۲۱	مغوی باد و زمین اور در دانه بیا قات ناقض و دافع نہیں۔ فاتحی نقیل و طالب اس سال اکلا و شمشاد و ارم طلاء۔
۲۲۵	چو	युगोवरा	नलोका वेषा	۲۱	طیور دافع شکر و دوسرے شکر۔
۲۲۶	کک	साहस्रवेध	नलोका वेषा	ب ۲۱	فاتح صحران شکر کا دافع خا و شکر و در طلاء۔
۲۲۷	کک	काकनंथा	नलोका वेषा	۱۵	شکر کا دافع لمب و در لیم و در صفا و در دیکھی کو منید ہی اور چشائی بر لیم و در نیز لائی ہو۔

[illegible]

دندرش بول و کر تیت پلاس و بیٹ کے کیرولن کو ٹانخ ہو۔

امریقی ٹی کو ریٹ کے کیرولن کو دھڑائی ہو علی دوسرے کو باضم طام ہو جلد پیر کو ٹانخ ہو۔

ریٹ لہجی کو بھار کو پانی کو خارش کو فالج کو لکڑی کو جلد پیر ہش بار دہ دہائی کو سٹک کر دھڑا کو دھڑا ہش سدا دی و لہجی کو ٹانخ ہو۔

سفرج ہو ریٹ ریٹ ہو مرد بول ہو تعوی باد و خفطان و چھا تھن و جلد ہر و تاب علی و تھن و لہجی کو ٹانخ ہو۔

دش ریٹ ہو رضا و دشت و دوسرے کو بار و لغوہ کو زکام کو لہجی کو جلد ہر کہ جب نام کو کم کو شاد و خون کو زکام کو خارش کو بچہ و سانب کے زکام کو کو بیٹ کے کیرولن کو دھڑا ٹانخ ہو باضم ہو۔

تعوی باہر و مرد بول ہو سٹک شاد و زکام کو دھڑا کو بیٹ کے کیرولن کو ٹانخ ہو اڑا ہر باہر و لہجی کو بھار کو پانی کو خارش کو فالج کو لکڑی کو جلد پیر ہش بار دہ دہائی کو سٹک کر دھڑا کو دھڑا ہش سدا دی و لہجی کو ٹانخ ہو۔

پہل اسکاٹا جس ہو دشت و شاد و زکام کو دھڑا کو بیٹ کے کیرولن کو دھڑا ہر باہر و لہجی کو بھار کو پانی کو خارش کو فالج کو لکڑی کو جلد پیر ہش بار دہ دہائی کو سٹک کر دھڑا کو دھڑا ہش سدا دی و لہجی کو ٹانخ ہو۔

پہل اسکاٹا جس ہو دشت و شاد و زکام کو دھڑا کو بیٹ کے کیرولن کو دھڑا ہر باہر و لہجی کو بھار کو پانی کو خارش کو فالج کو لکڑی کو جلد پیر ہش بار دہ دہائی کو سٹک کر دھڑا کو دھڑا ہش سدا دی و لہجی کو ٹانخ ہو۔

۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰

نمبر	ه	س	م	ط	انفال و فروع
۲۳۶	دعائیں	آمین	درست کلام بند پیراں پیر کو پیر ملتا ہو	طابع کرتا ہو۔	
۲۳۷	کو اچھ	دھرم	کلاس پیر کو پیر ملتا ہو	۲۱	امراض لمبھی و کھاسی کو دینید ہو۔
۲۳۸	دھرم	پالسا	دھرم کلام پیر ملتا ہو	۲۲	امراض لمبھی کو ستاب مشا نہ کر دو کو طبع ہو۔
۲۳۹	دھرم	پالسا	پیراں پیر کو پیر ملتا ہو	۲۳	سوتلی باہ ہو یا۔ کو لا کر زیادتی اسہالی کو بڑا سحر کو طبع ہو۔
۲۴۰	دھرم	پالسا	پیراں پیر کو پیر ملتا ہو	۲۴	پیش پچھ لاٹا ہو ویر پین پچھ پیر ملتا ہو امراض سحر کو طبع ہو اگر تاتا ہو۔
۲۴۱	دھرم	پالسا	پیراں پیر کو پیر ملتا ہو	۲۵	چھوٹے روز کے بجائے کو دھرم کلام پیر ملتا ہو اگر تاتا ہو۔
۲۴۲	دھرم	پالسا	پیراں پیر کو پیر ملتا ہو	۲۶	دفع حرارت و بجا سحر کو دھرم کلام پیر ملتا ہو اگر تاتا ہو۔

نمبر	۵	س	۴	ط
				بنا کر کہہ کہ در دطالی کو نفاخ ہو
۲۶۰	طالو	रत्नाल	بریل الی غیر منجملہ بریل الی غیر منجملہ بریل الی غیر منجملہ	۱۰
۲۶۱	رنگبر	रत्नाल	بریل الی غیر منجملہ بریل الی غیر منجملہ بریل الی غیر منجملہ	۳۵
۲۶۲	رنگبر	रत्नाल	بریل الی غیر منجملہ بریل الی غیر منجملہ بریل الی غیر منجملہ	۴۵

۲۶۵	ستار	शिवशक्ति	دانه پند رنگ خوبه پند رنگ	پند پند رنگ	वज्रपुत्री	پند پند رنگ	۲۶۵
۲۶۶	شبه زرد	शिवशक्ति	دانه پند رنگ خوبه پند رنگ	پند پند رنگ	वज्रपुत्री	پند پند رنگ	۲۶۶
۲۶۷	سپاه زرد	शिवशक्ति	دانه پند رنگ خوبه پند رنگ	پند پند رنگ	वज्रपुत्री	پند پند رنگ	۲۶۷
۲۶۸	سپاه زرد	शिवशक्ति	دانه پند رنگ خوبه پند رنگ	پند پند رنگ	वज्रपुत्री	پند پند رنگ	۲۶۸
۲۶۹	سپاه زرد	शिवशक्ति	دانه پند رنگ خوبه پند رنگ	پند پند رنگ	वज्रपुत्री	پند پند رنگ	۲۶۹
۲۷۰	سپاه زرد	शिवशक्ति	دانه پند رنگ خوبه پند رنگ	پند پند رنگ	वज्रपुत्री	پند پند رنگ	۲۷۰
۲۷۱	سپاه زرد	शिवशक्ति	دانه پند رنگ خوبه پند رنگ	پند پند رنگ	वज्रपुत्री	پند پند رنگ	۲۷۱

در کتابخانه

۹۵

افعال و خواص

تہذیب	د	س	۲	ط	تفصیل
۲۷۲	سنگھ پیر سا	मेघ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۲۳	۱۲
۲۷۳	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۲۴	۱۳
۲۷۴	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۲۵	۱۴
۲۷۵	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۲۶	۱۵
۲۷۶	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۲۷	۱۶
۲۷۷	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۲۸	۱۷
۲۷۸	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۲۹	۱۸
۲۷۹	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۰	۱۹
۲۸۰	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۱	۲۰
۲۸۱	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۲	۲۱
۲۸۲	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۳	۲۲
۲۸۳	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۴	۲۳
۲۸۴	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۵	۲۴
۲۸۵	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۶	۲۵
۲۸۶	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۷	۲۶
۲۸۷	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۸	۲۷
۲۸۸	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۳۹	۲۸
۲۸۹	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۴۰	۲۹
۲۹۰	سنگھ پیر سا	सङ्घ-पिङ्गी	پست کی تہذیب کا پست	۴۱	۳۰

سفر پر ویدوی ادا دیگر طاش کر اور شری میناوری کو فید کر اور اور شری میناوری کو فید کر اور
مزار حج و فیلپ کو فیلپ کر

سفر پر ویدوی ادا دیگر طاش کر اور شری میناوری کو فید کر اور اور شری میناوری کو فید کر اور
مزار حج و فیلپ کو فیلپ کر

سفر پر ویدوی ادا دیگر طاش کر اور شری میناوری کو فید کر اور اور شری میناوری کو فید کر اور
مزار حج و فیلپ کو فیلپ کر

سفر پر ویدوی ادا دیگر طاش کر اور شری میناوری کو فید کر اور اور شری میناوری کو فید کر اور
مزار حج و فیلپ کو فیلپ کر

سفر پر ویدوی ادا دیگر طاش کر اور شری میناوری کو فید کر اور اور شری میناوری کو فید کر اور
مزار حج و فیلپ کو فیلپ کر

سفر پر ویدوی ادا دیگر طاش کر اور شری میناوری کو فید کر اور اور شری میناوری کو فید کر اور
مزار حج و فیلپ کو فیلپ کر

عرق کے دین
درت سورت
مونا دسیکا
سینا دین
۲۸۱

عرق کے دین
درت سورت
مونا دسیکا
سینا دین
۲۸۱

عرق کے دین
درت سورت
مونا دسیکا
سینا دین
۲۸۱

عرق کے دین
درت سورت
مونا دسیکا
سینا دین
۲۸۱

عرق کے دین
درت سورت
مونا دسیکا
سینا دین
۲۸۱

عرق کے دین
درت سورت
مونا دسیکا
سینا دین
۲۸۱

انفال و خواص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ط

۲

س

نمبر

سورۃ کہ سودیتیں بول کر وقت سنی کو نوافل پر سونپ دیتی ہیں جو بعض نوافل پر ہے۔

۱۰۱

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

صا سہیجہ

سہل سہل

ہر آن تو تیار کر لیا جو زبان سنی کو سہل بنا دے کہ وہ نماز میں کوتاہی نہ کرے اور نہ ہی کوتاہی کرے۔

۱۰۲

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

صہ گاہ

سہل سہل

نوافل پر سنی کو غلط کر لیا اور شوقی باہر آئے۔

۱۰۳

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

صہ سہ

سہل سہل

دوسرے کو سہل کر لیا اور چھوڑ دے کہ سہل کر لیا تو سہل کر لیا اور نہ ہی کوتاہی کرے۔

۱۰۴

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

صہ سہل

سہل سہل

زبان کو خدایم کو سہل کر لیا اور نہ ہی کوتاہی کرے اور نہ ہی کوتاہی کرے۔

۱۰۵

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

صہ سہل

سہل سہل

انفال سے سوال کر لیا۔

۱۰۶

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

صہ سہل

سہل سہل

سورۃ کہ حدیث غوث کو اور حدیث جلیل کو اور ان کے سیدان اسکا پیچیدہ کر لیا۔

۱۰۷

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

صہ سہل

سہل سہل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افضل وخصاص

مخبر	۱۶	سرمون	सर्वम	فصل بیست و نهم	۱۶	ط	۱۶	افعال و خواص	۱۶
۱۷	۱۷	سرمون	सर्वम	فصل بیست و نهم	۱۷	ط	۱۷	افعال و خواص	۱۷
۱۸	۱۸	سرمون	सर्वम	فصل بیست و نهم	۱۸	ط	۱۸	افعال و خواص	۱۸
۱۹	۱۹	سرمون	सर्वम	فصل بیست و نهم	۱۹	ط	۱۹	افعال و خواص	۱۹
۲۰	۲۰	سرمون	सर्वम	فصل بیست و نهم	۲۰	ط	۲۰	افعال و خواص	۲۰

نمبر	۵	س	۴	ط	اقوال و خواص
					ساتھ کھانا پینا و اسطے لکھنے سونے کے بھی نہیں پڑا اور ہر اہم سیدہ سائیدہ کے ملک شاکر نواف ہوا اور درمزدندان کو غوغا سے ناسخ ہو۔
					باب آٹھواں حروف کا فن
۳۴	آٹھویں	शांखशुक्लि	گماں پروردگار بھول گئے ہوتے کتنے وہ ہوتا ہوا راہے لاپتے ہوئے	بہ	جمہور پانی میں نہری کے لکھ جات کہے کے شکر فیہ کے ساتھ پناہ و راست حضرت ابراہیم سوا تک جدید و کائنات کو نہیں ہو۔
۳۵	۷۱	मौलिका	اسکا رشتہ الہی ہے چہ پانی پر پیدا ہوا ہو رشتہ کائنات سرور کی	۲	ضاد و طرارت گڑھ کو نافع ہوا اور شر پناہ و دوسر طار کو دیکھ کر کثرت اسماں کو فناء کلی کو دوسر رخ بارہ کو نافع ہوا علی و درم طار ہو۔
۳۶	۷۲	कारमा	درخت کائنات سرور کی		کیا پھل خالص و سقیم ہر لکھا پھل و نافع صغیرا ہوا و اما در بعض کو بند کر لیا ہوا اور کھانا سے

باب اول کو سپریمینٹ ہوئے رہتا ہے۔

بیک پیڈا کر کے کھانسی بہنی کثرت ریاح و درد پالی و بیمار کو نفاق ہے و شاد و صلا و صبر و سہل و آسائش ہے و اگر اسکو سب پنج وغیرہ کے پیکر پادین۔

بواسیر کو دفع کرتی ہے کثرت اسماں کو بند کرتی ہے اور امراض بہنی کو کھتی ہے۔

پیٹ کے کیر ورن کو جلد کھور و دم سدا کلام ارض بہنی کو کھتی ہے۔ کو صفا و آواز ملا۔
ناخ ہے۔

پرست و رخت قباغض ہے صغی خورن کے پیٹ کے کیر ورن کو جدام کو کھنڈ مالاک و نافع ہے پھول رسکا قباغض ہے حرارت صغرا و فحون کو کثرت جیض کو کھنڈ مالاک ہے
اور صفوی گرد ہے۔

اسکو سیالک کر پانہ بننے سے درد کو سکین ہوتی ہے اور اسکو سیکھول کی بہی جوتی ہے
لے پنے سے اسکو جیض ہوتا ہے اور اسکو کھنڈ مالاک ہے۔

کشفیات نادرہ ملی

۳۰	کشیحا کلات	चक्षुष्मा	سورف ہے۔	۱۰			
۳۱	کھنڈیا	कृदह	دشت کلات ہوتا ہے مخمر اسکو کلات ہوتا ہے	۱۱			
۳۲	کھنڈ کرٹوا	कृष	پنج ہے اور سور کلات ہوتا ہے بنج ہے۔	۱۲			
۳۳	کچال	काचनार	دشت کلات ہوتا ہے سوروت	۱۳			
۳۴	کھنڈ سس	कुडकोसि	سوروت ہے	۱۴			

[illegible]

افعال و خواص

دانتوں کو تسکین دینا پریشانیوں کے اندر کے دانتوں کو خفاہم و زخموں کو مدھوسہ کرنا ہے۔

بنا سرد و سردی و بلغمی کو کھانسی کو دستوں پر پڑے کو درد کھانا ہے جو کھانا اور اسکا سرخ

داخل کو مفید ہے۔

امراضِ بطنی و ریکی کو درد دسدہ کھانا ہے۔

سوزشی سینہ کھانا ہے اثر کو بجا و صفا و کسی کھانا کستہ خون جاری ہوئے کو دل

سرخ کرنا ہے۔

سردی و دل پر مہم جوئی داخلِ حرارت نازک پر حرارت عزیز کی کو برصاں پر اور خفقان

کو جو کھانا کھانا کو بھوکہ کو خفاہم و زخموں پر اثر کرنا ہے اور اگر مہم و لطیف و دہن کے تفسیب پر لگا دینا

اور جب خشک ہو جائے کھانا کرینا یقین کرنا لذت حاصل ہوئی ہے۔

دو قرنہ زینتی میں پیکر لگانا و دھوا کر و درجہ کھانا پر اور اگر اشک مبارک کے کنارے کرنا

شمار	د	س	م	ط
۳۳۶	کارگر شکی	विद्यासिन्हा	جہاں شکی کرنا	ج
۳۳۷	کنکولی	कंकोला	نہم پر پیا ہے	۳۴۰
۳۳۸	کامور		سوروت اگر	ب
۳۳۹	کستوری	कस्तुरी	سوروت ہے	۳۴۱
۳۴۰	کامور	कामूर	سوروت	۳۴۲

۲۵۱	گھنومر	फलसु	بھال پیر کوٹھ پیر	۳۱	ہوا خراب سے استعمال کرن تو سکتا کردہ جاتا ہے۔
۲۵۲	کوڑی	कठिणका	سرو و ف	۳۲	اسمین خواہہ شمال خیمہ کے پٹن اور برہمن کے واسطے خفا و اہمیت منید ہے۔
۲۵۳	کاسنی	कासण्या	خمر سرو و	۳۳	اسمین خفا نہ مثل کا کٹنے کے ہیں۔
۲۵۴	کال پیری	कालपारी	خمر پیر، بھل پیر	۳۴	جانبہم کو بجار حضرت اوی کو حضرت کرد دن کو تابائی کو در حمار کو یہ فانی کوا لوق بجاکو کوا شت اور جو یک پیدا کرتی ہے۔
			مٹا پیر، پیر پیر		اسکو کھانا سنہ اور گھر اسٹال خراج سے داغ اوجھا و قحطی اور ارم پکی و بار دہ ہے اور ظاہر داغ خدائش خشک و تر ہے۔
۲۵۵	کثیرا	कथिता	گوند پیر، لکھن	۳۵	سوزش سینہ کو کھانسی کو جیسی کہ سوزش شامہ کو در و گوند کونا فنی پر معوی سما ہے
			دھندھا، لاکا		بدن کو تیار کرتا ہے۔
۲۵۶	لکھی سفید	मालवपिता	جٹ اور نر کوڑا	۳۶	آر سدر کہ میں پیر و زنگ سپید پر خفا کردن رنگت اصلاتی ہے اور سر کے میں جو ش کر کے لکھی کرتا در و ذاتون کو سفید کرانے کے جیسا ہے سے در و کات کا جاتا ہے اور

کتاب	۵	۲	۴	ط	افعال و خواص
۳۷۴	کھٹل	धनस	دھنہ ڈھانہ ڈھو	۲	ہیشہ کے کڑواوت کو دفع کرتی ہے۔
۳۵۸	کھٹلا	कलाप	کھٹھیلے کھٹیلے پھول	۴	امراض صفراوی درجہ کی کوہیدہ پر سفیدی اعضا و باہہ کی بیماریاں قابض ہو رہا ہے پیدا کرتا ہے۔
۳۵۵	کھڑکی	काक	فصل خربزہ میں پھول پھول پر پھول چھٹا دھانہ ڈھانہ ڈھو	۳	نہر پر سہی ہو رہا درد عرق النساء درد و دیگر کی دوا کھٹلے کو ظاہر کرتی ہے۔ جھیک پیدا کرتی ہے اور مضم پر درد و دیگر کی دوا کھٹلے کو پھول سے پیدا کرتی ہے۔
۳۶۰	کھس	कोशिका	دھوت	۳	قابض ہو کر پھینک دینا اور دھس کے کھٹلے کو ناسور و فکس و دیگر کھٹلے کو درد و دوا کھٹلے کو قابض ہو کر اور تاک کے اندر کی پھول یا کوہیدہ پر سفیدی اعضا و باہہ کی بیماریاں قابض ہو رہا ہے۔

صفحہ	ہ	س	۲	ط
۳۶۵	کشتی	कूत्सी	تسم غرقہ شدہ کشتی ہوئی جو وہ نہ پایا	۱
۳۶۶	کڑوی ترشی	कड़कटुमि	سحروت	۴۷۰
۳۶۷	کھیرا	क़िषादा	شکاری ہوئی	۳
۳۶۸	کرلیہ	काकाल	شکاری ہوئی	۴۷۱
۳۶۹	کھیا ترش	क़ियातरि	شکاری ہوئی	۳

[illegible]

صفحہ	۵	۴	۳	ط	رقعہ الی و خواص
۲۷۵	نگلی	آئینہ	دھندلہ	۲	امراض سحر و کی کوئی نہ ہو کی پاجیل اسکے پیر پیر کرنا ہو پاجیل سر سام کرنا مل کرنا ہو۔
۲۷۶	کھنڈ	دھندلہ	سور و شکر	۳	مدربولان اگر سحر و کی مدد ہو در در بین ہو یا عرصہ سحر و کی کو دفع کرنا ہو۔
۲۷۷	کھنڈ	دھندلہ	دھندلہ	۴	سحر و کی ہو پاجیل کو سحر و کی کو فساد و خون کو سحر و کی کوئی نہ ہو کرنا ہو۔
۲۷۸	کھنڈ	دھندلہ	دھندلہ	۵	فساد و خون کو سحر و کی کو پاجیل سحر و کی کوئی نہ ہو کرنا ہو سحر و کی کوئی نہ ہو کرنا ہو۔
۲۷۹	کھنڈ	دھندلہ	دھندلہ	۶	جہاں کو فساد و خون کو سحر و کی کوئی نہ ہو کرنا ہو۔
۲۸۰	کھنڈ	دھندلہ	دھندلہ	۷	پاجیل کو حدت و سحر و کی کوئی نہ ہو کرنا ہو سحر و کی کوئی نہ ہو کرنا ہو۔
۲۸۱	کھنڈ	دھندلہ	دھندلہ	۸	فساد و خون کو سحر و کی کوئی نہ ہو کرنا ہو سحر و کی کوئی نہ ہو کرنا ہو۔

در بدل و فیض پر صحتی خالص پر بنیاد صغریٰ و فیضی کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت فوت کو اور دراز صحت صغریٰ کو تابانی پر در و مضامین کو تابانی کر فی	۱۱-۱	۲	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی چٹا	۳۹۰
مانع کو تکلیف کرنی پر عیب کو پیکار فی صغریٰ بادی پر صغریٰ کو تابانی کو لغو و کو لغو بقی کو تابانی	۱۱-۲	۳	صوت	कांक्षानाम योग	چکر کی کا بیج	۳۹۱
در بدل و فیض پر صحت و در و مضامین کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت	۱۱-۳	۴	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی کا بیج	۳۹۲
در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت	۱۱-۴	۵	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی کا بیج	۳۹۳
در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت	۱۱-۵	۶	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی کا بیج	۳۹۴
در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت	۱۱-۶	۷	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی کا بیج	۳۹۵
در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت	۱۱-۷	۸	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی کا بیج	۳۹۶
در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت	۱۱-۸	۹	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی کا بیج	۳۹۷
در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت	۱۱-۹	۱۰	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی کا بیج	۳۹۸
در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت	۱۱-۱۰	۱۱	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی کا بیج	۳۹۹
در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت در بدل پر صحت صغریٰ کو تابانی کو بلند صغریٰ و کو صحت	۱۱-۱۱	۱۲	صوت	कांक्षामर्ज- मूल	کاشی کی کا بیج	۴۰۰

افعال و خواص

و غیر و مقدر کے زکر کہ یہ غیر ہے

بخار کو پیاس کو دور و تر خوار کو کجیانی کو سوزا کے کو جوار سے شائستہ کو نافع ہر معنی
و نافع ہر بیہوش و نافع کو نافع ہے۔

اکل پیاس ہر آواز کو صحت کرتی ہر نوز کو کھوئی ہر معنی با و ہر جہت کو نافع کو
نافع ہر اسکا اٹھنا جہت سے کے رنگ کو صحت کرتا ہے۔

جنت کو رہا عمارہ کو روز و سحر کو پیاس کو دستون کو بننا صفا و سی کو نافع ہے۔

انہیں خواہ نہ مثل اجا آت و دلی سے کے آت۔

ضما و دار و تر خوار کو نافع ہر گوشت کو کھلانے سے ہاگ کرنا ہے۔

ط

س

س

و

شیر

نکاح ہر کئی ہے

۱-۲

سورج

सूर्योदय

کہ وہ کے بیچ

۳۹۹

۵-۶

سورج کو کہتے ہیں

सूर्योदय

کہ

۳۹۹

۳-۴

سورج کو کہتے ہیں

सूर्योदय

کہ

۳۹۹

۳-۴

سورج کو کہتے ہیں

सूर्योदय

کہ

۳۹۹

۳-۴

سورج کو کہتے ہیں

सूर्योदय

کہ

۳۹۹

۳-۴

سورج کو کہتے ہیں

सूर्योदय

کہ

۳۹۹

۴۰۴	کدریم	फलकम्	फलकम्	फलकम्	फलकम्	फलک	۴۰۴
۴۰۳	کالادانه	फलकम्	फलک	फलک	फलک	फलک	۴۰۳
۴۰۲	کالادانه	फलک	फलک	फलک	फलک	फलک	۴۰۲
۴۰۱	کالادانه	फलک	फलک	फलک	फलک	फलک	۴۰۱

[illegible]

نمبر	۵۵	تیسری	ط	موضوع
۴۱۹	گوجہی	गोजिहा	۴۱۹	رباط پیکر کی طرف قابض ہو کر پیکر و صفرا کو دور کرنے کی مقصد سے دلی ہو جڑ نکالنے سے دستا و غوث و بنجار کو مٹانے کی مقصد سے پیکر نکالنے سے بد اسیر جاتی ہے۔
۴۱۰	کنہ جباری	मसाविरी	۴۱۰	اراضی بہمنی و ریحی کو صفا و تافتہ ہے۔
۴۱۱	گرشکر	ग्राशकर	۴۱۱	سوزش بول و سوزاک و سوزش سمدہ و پیاس کو نائل کرنے کی مقصد ہے۔
۴۲۰	گچ پیل	गचपिल	۴۲۰	بہمن پیکر کا ہو رپاج کو پیکر کمزور و قوی و مستون کو دکھانے کی مقصد سے کیر و تن کو مقید ہو اور مقوی و صمدہ ہے۔
۴۲۱	گرگی	गरगी	۴۲۱	علی و رسم پیکر کا ہو طاق کے دور و کویٹ کے پیکر و کن و قضا و تن کو پیکر کر کے کیر و تن کو مقید ہو و دور ہے۔

۴۲۲	گور وچن	गोरोचन	کھانے کے سریشک بھری	سی	علاج ورم و ملیم و در طبابت اطفال و شرب ماء طفول شرب ماء بقدر یک جوز ملی میبا	کدوسی کو دیو سیر کو زوالی کر تا ہے سیرت کے بلنیر سے پاک کر تا ہے۔
۴۲۳	گیردھک	गन्धक	یہ دھرم و سیر کو زوالی کر تا ہے سیرت کے بلنیر سے پاک کر تا ہے۔	سی	وزیر کو سفید پیر قضا و انتم کی کو انشک کو خارش کو زوالی کر تا ہے مائی گندھک کا	جدا کر کو کتاب ملی کو زوالی کر تا ہے سیرت کے بلنیر سے پاک کر تا ہے۔
۴۲۴	گیرد	गैरक	سی سریشک بھری	سی	انکھ کے درد کو زوالی کر تا ہے سیرت کے بلنیر سے پاک کر تا ہے۔	در بعضی ہے۔
۴۲۵	گور	गौर	سی سریشک بھری	سی	جریان سی کو زوالی کر تا ہے سیرت کے بلنیر سے پاک کر تا ہے۔	در بعضی ہے۔

ردیف	عنوان	موضوع	تعداد صفحات	تعداد جلد	تعداد کتب	تعداد جلد	تعداد کتب
۱	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۳	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۴	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۵	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۶	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۷	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۸	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۹	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۱۰	دلائل تحقیقات در دین و دنیا و آخرت	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

[illegible]

افعال وخواص

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

۴۶۱	گنہ گنہ کی	گنہ گنہ	پیارے کے ہونا	۲	دستِ ابرو پیش کھوتا ہو۔
۴۶۲	گل گل	کار	پھول گل	۳	عصا دہر سا لکھ میں دیکھنے جانے کو کھانا ہونا میں لکھنے سے خطر بیت دماغی کو
۴۶۳	کات کات پھول	پھول	پھول گل	۳	خلع کرتا ہوا پانی اسکا لکھ میں دیکھنے سے نہ کہ کوہ کو کتا کر ادا لکھ دوسر
۴۶۴	کات کات پھول	پھول	پھول گل	۳	خود پانی کے ساتھ درد ہستمال کرین گویا بڑھ جانا ہوا پانی اسکی جاننے سے خطر بیت
۴۶۵	کات کات پھول	پھول	پھول گل	۳	عصا دہر سا لکھ میں دیکھنے جانے کو کھانا ہونا میں لکھنے سے خطر بیت دماغی کو
۴۶۶	کات کات پھول	پھول	پھول گل	۳	خلع کرتا ہوا پانی اسکا لکھ میں دیکھنے سے نہ کہ کوہ کو کتا کر ادا لکھ دوسر
۴۶۷	کات کات پھول	پھول	پھول گل	۳	خود پانی کے ساتھ درد ہستمال کرین گویا بڑھ جانا ہوا پانی اسکی جاننے سے خطر بیت
۴۶۸	کات کات پھول	پھول	پھول گل	۳	عصا دہر سا لکھ میں دیکھنے جانے کو کھانا ہونا میں لکھنے سے خطر بیت دماغی کو
۴۶۹	کات کات پھول	پھول	پھول گل	۳	خلع کرتا ہوا پانی اسکا لکھ میں دیکھنے سے نہ کہ کوہ کو کتا کر ادا لکھ دوسر
۴۷۰	کات کات پھول	پھول	پھول گل	۳	خود پانی کے ساتھ درد ہستمال کرین گویا بڑھ جانا ہوا پانی اسکی جاننے سے خطر بیت

ممبر ۵ س ۳ ط افعال و خواص

۴۴۰	گاجر	مخمس	سرف	۱-۱۲	سپی پر موبل و مفلک پر سده پر کمانسی دور در سینه کو زنده کو و بکر و جلندر کو و مفلک مفلک کو و در کو و نافع پر مایه پر بولن پر
۴۴۱	کینون	موج	فصل بن مریه پونا کو	۱۳	ستوی باہ پر مفلک درم پر کثیر القذا پر بدن کو تار کر تا پر شکر سفید و سفید و اوم کے ساتھ پینا در دسینہ کو نافع پر حاطہ عورت کو مضرا کو
۴۴۲	کوند بیل	میکانت سالت	سرف	۱۴	فانی پر مکتوی سده پر کمانسی کو پین کو پیچ پر سے زخم کو و پان سنی کو نیا وانی و سنون کو زائل کرنا کو
۴۵۰	گندہ برور	مکانت	نریا پر و شکر	۱۵	ملین مفلک درم پر کمانسی کو کتاب ملی کو نکل نفس کو مرگی کو بلو اسیر کو زخماں لزم کو زائل کر تا پر و غن دست لکاسوزاک کو سفید کر
۴۵۱	کلاب لاری	مکانت	سرف	۱۶	خفاں خند کو در و دسینہ کو کتاب ملی کو پیشہ کو نائل کر تا ہے مکتوی دل و غم سده کو

افعال و خواص

شیر یا آواز و صفات کرنا جو امراض بلہی در یکی سده کو نانا کرنا چہ بھیک پیدا کرنا جو	ط	۴	۳	۵	منہر
کسب نہ سکنا ضحہ پر کرنا ترش اختتام کرم شہر یا جڑا سکی اپنا فہم سہی کے دھندلے ہونے	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
با وضو پر بھیک پیدا کرنا جو درد و سده کو زبان بلہی کو ناسک لہس کو درد و سده کو درد	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
کو نانا کرنا جو سفر سے رہتی رہتی سقوی را عیلا سے رہتی رہتی سقوی با وہ آکر	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
پیش کو درد کرم کو درد کو کرنا یا دنی یا پیشا ب کو درد و سہ مار کو درد و سہ مار کو درد	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
بلہی لہس کو امراض بلہی کو لکھنا سہی کو بھیک کرم کو زیا دانی ماوہ کھینچنا کرنا یا کرنا	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
اے کھانے سے حل قرار پانا جو سقوی جو سہ مار کرم کو نانا کرنا	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
سقوی جو ضا و ضوالت کو دارا حق بلہی کو درد کو کرم و سہ مار کو کرم و سہ مار کو کرم	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
سخت انتزال کو درد سہ مار کو درد سہ مار کو کرم و سہ مار کو کرم و سہ مار کو کرم	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰

بلند کرنا تبائی کو مفید ہے۔					
انکھ کی سپیدی کو کھوتا ہے شاد آہر اور درغن کل پر مٹ کھوتا ہے ہی باضم اور عذبت سعدہ کو رفع کرتا ہے تاب تلی اور باسے گولا کو کھوتا ہے بچہ کے پیار کرتا ہے۔	۲۵	درد کم ہوتا ہے کافور و مشک و زعفران	मौसावर	لون نو سار	۲۶۶
جوش ذوالقہ ماضم پر بھوک پیدا کرتا ہے ضاد اذ تاب تلی کو کھوتا ہے۔	۲۶	دینا نکلتا ہے۔			
سفرحہ اور بقوی ولی و سعدہ پر کھانسی اور کان کے درد کو مٹا دیتا ہے سردی پر مفید کو مضید طار تاتا ہے و صفوان اسکی مٹا کر کھوتی ہے۔	۲۷	سردی	ससक	لون مسابھ	۲۷۰
سملی اور اسرافض تاب تلی و بلند ص کو مٹا دیتا ہے سردی پر بل و بعضی پر اکلا۔	۲۸	نورہ بخوش و دلوری	धूप सातर	نوبان	۲۷۱
	۲۹	دیس کی گت سے اسکی گرہ چول ہوتی ہے۔	नमस्सोन	سخت جنگلی	۲۷۲

باب گیا رصوان حرفت الیم

افعال و خواص

[illegible]

۴۷۹	سربو سیاد	वेलाजंगा	ختم سیاد رنگ	۲۱	۲۱	دس کوکھانسی کو برہمپو کوہ پات کو نفاخ برہمپو کوکھانسی کو نفاخ پیکرنا ہو۔
۴۸۰	سربو سیاد	कायागा	بنا ہوا رنگ و خوشبو	۲۱	۲۱	اس میں خوشبو اور نفاخ برہمپو کوکھانسی کو نفاخ پیکرنا ہو۔
۴۸۱	سربو سیاد	शाक्यजला	دوست و نندنی ہوا	۲۱	۲۱	مندی برہمپو اور نفاخ برہمپو کوکھانسی کو نفاخ پیکرنا ہو۔
۴۸۲	سربو سیاد	शाक्यमती	دوست و نندنی ہوا	۲۱	۲۱	گھڑت اس میں کوکھانسی کو نفاخ برہمپو کوکھانسی کو نفاخ پیکرنا ہو۔
۴۸۳	سربو سیاد	सक्यसमा	دوست و نندنی ہوا	۲۱	۲۱	دوست و نندنی ہوا کوکھانسی کو نفاخ برہمپو کوکھانسی کو نفاخ پیکرنا ہو۔
۴۸۴	سربو سیاد	सक्य	دوست و نندنی ہوا	۲۱	۲۱	دوست و نندنی ہوا کوکھانسی کو نفاخ برہمپو کوکھانسی کو نفاخ پیکرنا ہو۔
۴۸۵	سربو سیاد	सक्य	دوست و نندنی ہوا	۲۱	۲۱	دوست و نندنی ہوا کوکھانسی کو نفاخ برہمپو کوکھانسی کو نفاخ پیکرنا ہو۔

نمبر	۵	س	۴	ط	اقفال و خواص
۴۱۹	میتھی پرانی	मेदिक्का	میتھی پرانی	۱	درود ملائی جو کمالی درم ہے۔
		ममेदिक्का	جانی جو در سری		پیش کے کثیر کون کو در و کمر لپا سے کمر کر لیاں کہنہ کی کو پڑی نوئی کو کلاں کے در و
			جانی جو در سری		موزا کی کرتی جو کمالی درم ہے مٹی پیدا کرتی جو مٹی کی دل ہے جو کمالی ہے۔
۴۱۵	ماروسی	माथवी	اسکا پیل میں	۲	سے دم صفرائی کو پیش پانا ہے جو ضار اور دوسر کو مفید ہے۔
			ہوتا ہے جو کمالی ہے		
۴۱۶	منسل	कुरादी	۵	۳	شاو خون کو خوارش کو دوسر کو کھا کھائی کرنا ہے جو حیرت سے پریشان ہے انا کے کو جان لانا
			۵		
۴۱۷	منظا	चिह्नम	۲	۴	مٹی جو قالیقن جو اسکو سدہ و پریشان سے اراض سدہ کو مفید ہے جس میں نفس کو
			۲		مرگ لانی جو اسکو اپنے پاس رکھنا مفید ہے مٹی جو حیرت سے پریشان ہے
			۲		خفاقت مل کر نا ہے مٹیانی پر دواغ دینے سے سرگی اور جو کلا جانا ہے۔

۴۹۰	سری	संज्ञा	अमर	۴	۴۹۰
۴۹۱	۵	मधुक	रुस्त لکائن	۱-۲	۴۹۱
			۱۰۰		
۴۹۲	سری	सूत्रक	خزوت	۱-۲	۴۹۲
۴۹۳	بالمشقی	ज्योतिष	دائری	۱-۲	۴۹۳
		मसी	۱۰۰		
۴۹۴	سری	मन्त्र	۱۰۰	۱-۲	۴۹۴

افعال و خواص

شعبہ	ہ	س	م	ط	فعل و خواص
۴۱۰	سکلی	कृकृ	گوند جو زرد رنگ کا	۴	کلی پر قابض ہو مقوی اعضا سے روک دے ہر بندہ کی رابطہ کی روک دینا لڑائی پر ہضم طعم ہو خواص درد و سر پا درد و امراض باد و سردی کا مٹا دینا ہر سردی کے قتل میں لگا کر لاش کرے و دردی کی روک دینا ہو۔
۴۱۱	بھونچلی	क्क	کل جو نالی کی شکل میں ہو وقت انکسار دے	۲۱	قابض ہو پیٹ کے کثیر وزن کو ہلکا کر دے اور امراض جلہ و سی کو شمرنا مٹا دے۔
۴۱۵	سندھ	साण्डक	لڑی جو نالی کی شکل میں ہو	۴	کلی کا لڑی ویر ہو پیٹ پر سے لٹا دے۔ ہر سردی کو مٹا دے اور مٹا دے اگر کسی روک دے کہ پیٹ کا لڑی مٹا دے لڑی کے اثر کو کم دے۔
۴۱۰	مٹا دے	मट	کلی جو نالی کی شکل میں ہو	۲	کھلے سے خالص پیٹ ہو مٹا دے اور مٹا دے کے مزاج سے موافق ہو

دلی غیر مسلمین پر اور دلی بڑیاں تابعین پر جہاد منہ جا کر لگانے سے
ناامید رہا گیا ہوتا رہی۔

تابعین پر اور نفاق اور تقلید القضاہ پر بیٹ مین کیڑ سے پیدا کرتی ہو اور اس کی چڑھا
چو شانہ و دوا قح سوزش بول کر مصلح سوانقث ذکر کیا ہو۔

مملکی و مردم پر از عصاب اور از جوہر عصا سست ہو گئے جو ان انکی صورت پر بیٹیا کی ہو کر ہو
بانی کو دار و کمر کو در و رضا مصلی کو حرق النساء کو نورس کو طائر سفید ہو کر ہو۔ نوادہ لکھنوی
از حد سیر و حد حنین ہوش و بویں جن جب دودہ شکر لکھنوی کے ہو جاوے لکھنوی لکھ
نیکس کر کے سفوف بناوین ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔
کھانا و اسطیق تقویت بابہ کے بے نظیر ہو۔

مولدنی و سلاطینی پر نفاق جو ویدینا چشم ہوتا ہو اور کوہ ورنس کو نفاق پر چوت کو تیار
کرتا ہو لکھنوی در و شستی بڑھا ہو ایسا لکھنوی سے ہر شہر کا پر سید جاتا ہو
مغوی ہو۔

بیدار ہوتا ہو۔

قسم غلط نہ ہو

بیت پیدا ہوتا ہو

پرست اسکیا ہو

قسم غلط ہو

माकुष्ट

मैवा लकड़ी

माव

سودہ

سیدہ لکڑی

مانش

۵۹۹

۵۰۰

۵۰۱

افعال و خواص

نمبر	۵	س	م	ط	افعال و خواص
۵۰۲	۱۰۰ لکھائی	सुखविज	سروت	ع ۳ ی ۲	قرانا ہو مہر ہو مہی ہو در و جگر بار کو نوافل ہو تاب تل کی کو در و رضا صل کو خطابین کونافل ہو۔
۵۰۳	سوتے کے اچڑ	सिद्धि साक्षा	سرخ رنگ سلاخام پانی ہو پو سلاخام بنائے پوت۔	ع ۳ ی ۳	سفر سے ہو قابض ہو چیدن کو تاب تل کی کو خفتان کو اراض انکھ کو سر کی کو اسالی ہو اسیری کو ات کے زخم کو نافی کرنی ہو۔
۵۰۴	مندی	सुखदान	سروت	ب ۲ ی ۲	سختی خون و دہر بول ہو آدستہ سے کے در کو اسکی پانی ملا کر نوافل ہو در و سر کو پیشہ کو او در سے کے زخم کو خفہ سے اندر سے دانوان کو جنام کو نوافل ہو۔
۵۰۵	طعن	नवनीत	سروت	ح ۲	بدن کہ تیار کرنا ہو خفا کے کمانی کو چیشی کو خشکی حلق کو خفت و مانع کو در و آرا ہو ملین ہو داخ قبلی ہو۔
۵۰۶	شکل	आक्षा	سروت	ح ۱	شفیع و ملین طبع ہو متعدد و دسا کو فقلی سے پاک کرنا ہو مقوی جگر و باہر کا کمانی ہو

۱	نشانه کوادر ارضی را رسم کن و نامش بنویس.								
۲	تألیف این کتاب کس است؟ خون کو بند کرتا ہے اور ارضی را رسم کن و نامش بنویس.	۲	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی
۳	در صورت کو کثرت خون معیض کو منقذ بنویس.	۳	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی
۴	در حالت کو پیاس کو در رسم کو پیش کو جلند و کو زیاده خون معیض کو در طریقت رسم کن و نامش بنویس.	۴	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی
۵	ماضم این کتاب پیدا کرتی ہے اور بول دیتا ہے اور سہل ٹیٹو و در ارضی را رسم کن و نامش بنویس.	۵	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی
۶	در رسم کو سوزش و معده کو در پیش کو جلند و در رسم معده کو پیاس کو سوزش معده کو منقذ بنویس.	۶	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی
۷	تألیف این کتاب کس است؟ خون معیض کو منقذ بنویس.	۷	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی
۸	اس کا کھانا ابو جیحیم است کہ نسخہ اسی استعمال کرتا ہے اور معیض کو منقذ بنویس کہ خون کو صاف کرتا ہے اور کثرت حاصل پیدا کرتا ہے اور خارش خشک و در کو در و گداز و کثرت کو منقذ بنویس.	۸	ی	ی	ی	ی	ی	ی	ی

بج	۵	س	م	ط	افعال و خواص
۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷
۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳
۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹
۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵
۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱
۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷
۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳
۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹
۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵
۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱
۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷
۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳
۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹
۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵
۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱
۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷
۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳
۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹
۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵
۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱
۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷
۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳
۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹
۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵
۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱
۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷
۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳
۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹
۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵
۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱
۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷
۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳
۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹
۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵
۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱
۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷
۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳
۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹
۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵
۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱
۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷
۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳
۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹
۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵
۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱
۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷
۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳
۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹
۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵
۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱
۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷
۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳
۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹
۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵
۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱
۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷
۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳
۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹
۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵
۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱
۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷
۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳
۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹
۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵
۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱
۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷
۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳
۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹
۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵
۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱
۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷
۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳
۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹
۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵
۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱
۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷
۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳
۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹
۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵
۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱
۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷
۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳

۵۱۵	مولسری	वसुन्त	وقت ملاقات ہو کر	۱	جہاں چہ تیر سکتے ہو اور اگر کسی باغی و مصلح کو نہ دیکھو تو نہ کہیں کہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہ سچ ہے بلکہ جہاں چاہیں کہیں کہیں
۵۱۶	مرغ کبیر	सुवर्णाका	وقت باغ و مغلین کا	۱	دراخت و درم جگر طار و سہیل پر سہیل غنچہ شمشیر پر اور دھن گئی دوسرے کے ساتھ دھن دھن کر
۵۱۷	مرغ کبیر	वर्णा	وقت باغ و مغلین کا	۱	مغیرہ جو سپہ کے کپڑوں کو شمشیر یا ناخن جو مولا جیش کو بند کرتا ہے اور اسے افسوس و ہوا و کینہ و بدین شرم آوارہ ناخن حارہ سے صفا کر اور بھڑکی پارتی ہے۔
۵۱۸	مرغ کبیر	वर्णा	وقت باغ و مغلین کا	۱	اختلاف ظاہر کو تحلیل کر کے لایین کرنی ہے سوسل ملت غلط ہو لایہ ۳۳ شمشیر پر۔
باب بارہوا ان حروف النون					
۵۱۹	نسوت	पाणिनी	جہاں کتا کتا ہو کر	۳	سوسل ملت ہو چو دراخت اراضی و کربوبی جہاں لایہ کے ساتھ نافع مایہ و لیا و سرگی ہو
۵۲۰	نسوت	पाणिनी	جہاں کتا کتا ہو کر	۳	اصحاب و باغی سے مادیہ کو پاک کر قری ہے۔

179

تحقیقات در روستا

افعال و خواص

نمبر	۵	۵	۳	ط
۵۱۹	ناگر موٹھ	सुसाक	جگر کا مٹھ پھل	۱۲۲
۵۲۰	نیب	चरित	دھرت کا لکڑی کا پھل سودھت ہو۔	۲
۵۲۱	نمیر یا لک	चायभासा	بھل پر سورن	۱۱
۵۲۲	نمیر سکنی	मासा मेकि मी.	بسا چھین پھل سرخ پھل	۱۱

سوری سدرہ دیا ضمیر پر غرض اگر واضح بر قات و تپ کنندہ پر و فضیلت اکلا مقوی نہ ہوں
دافع زخم و برین ستون و مضغ ہست۔

بخار صغیر اوی کو برص کو بھجا جی کو کر سفید ہو یا ضمیر پر فساد و لون کو بستر سپید و چھین
کو پیاس کو درد کر اوی کو اسکا بھجا مالکات کے درد کو کھڑا ہو عصا کر اوی کو سوز لک کو
سفید ہو یا سکنی پی کے جو شادہ سے بال صاف کرنا سیاہی کو سفید کرنا اوی کو اسکی
پتی بھلا کر قی یسولن ملا کر لکھ مین ڈالنا دافع سرخی لکھ و خارش و سفیدی اوی کو درد
پرست و خوش ۲۰۔ لاشہ نابیل و ریائی کے ساتھ خوش کر کے پینا درد بول و جیفی ہو۔

بخار زکامی کو درد کر سفید ہو۔

صغیر کو بھدا کر قی پر بھلا کر کو چھین کے کیر لک کو پیاس لکھ کر قی کو نشورہ کو درد
کو برص کو تپ لک کر دیدی نہ لک کر قی پر بھلا کر درد لک کے ساتھ کھانا مقوی باہر۔

۵۲۳	نیکل	सक	دریغ کے لفظ	۵	سکت و درجہ کی بلبل جو سبزیش بال بلبل کہنا زخون کو صحت صفرا کو بیکشور کر سہید کر۔
۵۲۱	شکرہ	वाक्ताक्षी	بڑی شکرہ کا لفظ	۱۵	بخارہ بخیر کر و جیشہ بخارہ زخون کہنا لشی کو زخون جو قافض کر۔
۵۲۵	نیلا مقدہ	वृत्त	مستحیجہ قافضہ	۴۷	خارش کو چھانم کو زخم کو دیش کے کیڑوں کو نکال کر سختی کو دھکا دتا جو دیکھو تکلیف پہلو جھٹکی کے عورت میں دانا کو دھکا دے و دم کو تحلیل کرتا جو پیکار میں دھکا دھکا کر کے سہارا کے زخون بخیر ہر دیکھا روپے کے آشکے کو سہید کر۔
۵۲۶	ناریل	वाजिकेर	پھل درودہ وقت کلمات ہوا		زیادتی بنیاب کو روکنا جو زخون کو سوزش سہدہ کو دھکا دتا جو پانی اپنے اندر کا سردی کو دل کو قوت دینا جو شہوت کو بڑھانا جو سختی کو چھاننا جو دماغ صفراوی کو دور کرنا جو اسکا تیل باون کو بڑھانا کر۔
۵۲۷	نیو کا خدی	वृत्ताक्ष	سروت	۱۵	قافض لختہ جو زخون اور زخم طبعی جو زخون خفقات جو زخون وحدت صفرا و سوزش سہدہ و بخار صفراوی جو جی کی مائش کو قافض کر سہی جگر کر۔
۵۲۸	ناری		کلمات غلطہ	۱۷	سختی جو تحلیل و دم بخیر بلبل صفراوی کو دور کر دے کو زخون قافض کر قی کر سہی جگر کر۔

نمبر	۵	س	۴	ط	افعال و خواص
۵۶۹	ناسپاتی	आसुतकल	आसुतकल	آسوت کالی	جوتی پر در رسد و توفیق پیدا کرتی ہے۔ پتھر پر پین جوتی پر نفلش پر خون نکلیں پیدائی پر مقوی پر جوتی تیار کرتی ہے مخرج پر توفیق پیدا کرتی ہے۔
۵۷۰	ناریل دریائی	आसुतकल	आसुतकल	آسوت کالی	جی کی مالش دینے پر کوکلاک جین کھسک لپانے سے نافع ہے و سفید کنو مند کرتا ہے اسراض یعنی کوئی بار کر کے جو سیت جوائی و بانی کو فید پر مقوی و جگر پر ملار ذہر جوائی کو نافع ہے۔
۵۷۱	نارنگ کیسیس	आसुतकल	आसुतकल	آسوت کالی	مغرب پر مقوی رسد پر جگر پر ملار و جین کھسک لپانے سے نافع ہے و سفید کنو مند کرتا ہے پر فساد خون کو حرارت قلب کو سبب کوئی باریک صفا و سی کو دور کرتی ہے۔
۵۷۲	نارنگ دس	आसुतकल	आसुतकल	آسوت کالی	جوتی کو قوت دیتی ہے اور تیار کرتی ہے فساد بلغم و صفرا کو کھوتی ہے و سوزاک کو مند کر اکھا و شراب نافع ہے۔

افعال و خواص

نمبر	۵	۷	۸	ط
۵۳۸	گازنگی	نارنج	۵۳۹	۳۱
۵۳۹	نارنج	۵۴۰	۳۲	۳۲
۵۴۰	نارنج	۵۴۱	۳۳	۳۳
۵۴۱	نارنج	۵۴۲	۳۴	۳۴
۵۴۲	نارنج	۵۴۳	۳۵	۳۵
۵۴۳	نارنج	۵۴۴	۳۶	۳۶
۵۴۴	نارنج	۵۴۵	۳۷	۳۷
۵۴۵	نارنج	۵۴۶	۳۸	۳۸
۵۴۶	نارنج	۵۴۷	۳۹	۳۹
۵۴۷	نارنج	۵۴۸	۴۰	۴۰
۵۴۸	نارنج	۵۴۹	۴۱	۴۱
۵۴۹	نارنج	۵۵۰	۴۲	۴۲
۵۵۰	نارنج	۵۵۱	۴۳	۴۳
۵۵۱	نارنج	۵۵۲	۴۴	۴۴
۵۵۲	نارنج	۵۵۳	۴۵	۴۵
۵۵۳	نارنج	۵۵۴	۴۶	۴۶
۵۵۴	نارنج	۵۵۵	۴۷	۴۷
۵۵۵	نارنج	۵۵۶	۴۸	۴۸
۵۵۶	نارنج	۵۵۷	۴۹	۴۹
۵۵۷	نارنج	۵۵۸	۵۰	۵۰
۵۵۸	نارنج	۵۵۹	۵۱	۵۱
۵۵۹	نارنج	۵۶۰	۵۲	۵۲
۵۶۰	نارنج	۵۶۱	۵۳	۵۳
۵۶۱	نارنج	۵۶۲	۵۴	۵۴
۵۶۲	نارنج	۵۶۳	۵۵	۵۵
۵۶۳	نارنج	۵۶۴	۵۶	۵۶
۵۶۴	نارنج	۵۶۵	۵۷	۵۷
۵۶۵	نارنج	۵۶۶	۵۸	۵۸
۵۶۶	نارنج	۵۶۷	۵۹	۵۹
۵۶۷	نارنج	۵۶۸	۶۰	۶۰
۵۶۸	نارنج	۵۶۹	۶۱	۶۱
۵۶۹	نارنج	۵۷۰	۶۲	۶۲
۵۷۰	نارنج	۵۷۱	۶۳	۶۳
۵۷۱	نارنج	۵۷۲	۶۴	۶۴
۵۷۲	نارنج	۵۷۳	۶۵	۶۵
۵۷۳	نارنج	۵۷۴	۶۶	۶۶
۵۷۴	نارنج	۵۷۵	۶۷	۶۷
۵۷۵	نارنج	۵۷۶	۶۸	۶۸
۵۷۶	نارنج	۵۷۷	۶۹	۶۹
۵۷۷	نارنج	۵۷۸	۷۰	۷۰
۵۷۸	نارنج	۵۷۹	۷۱	۷۱
۵۷۹	نارنج	۵۸۰	۷۲	۷۲
۵۸۰	نارنج	۵۸۱	۷۳	۷۳
۵۸۱	نارنج	۵۸۲	۷۴	۷۴
۵۸۲	نارنج	۵۸۳	۷۵	۷۵
۵۸۳	نارنج	۵۸۴	۷۶	۷۶
۵۸۴	نارنج	۵۸۵	۷۷	۷۷
۵۸۵	نارنج	۵۸۶	۷۸	۷۸
۵۸۶	نارنج	۵۸۷	۷۹	۷۹
۵۸۷	نارنج	۵۸۸	۸۰	۸۰
۵۸۸	نارنج	۵۸۹	۸۱	۸۱
۵۸۹	نارنج	۵۹۰	۸۲	۸۲
۵۹۰	نارنج	۵۹۱	۸۳	۸۳
۵۹۱	نارنج	۵۹۲	۸۴	۸۴
۵۹۲	نارنج	۵۹۳	۸۵	۸۵
۵۹۳	نارنج	۵۹۴	۸۶	۸۶
۵۹۴	نارنج	۵۹۵	۸۷	۸۷
۵۹۵	نارنج	۵۹۶	۸۸	۸۸
۵۹۶	نارنج	۵۹۷	۸۹	۸۹
۵۹۷	نارنج	۵۹۸	۹۰	۹۰
۵۹۸	نارنج	۵۹۹	۹۱	۹۱
۵۹۹	نارنج	۶۰۰	۹۲	۹۲
۶۰۰	نارنج	۶۰۱	۹۳	۹۳
۶۰۱	نارنج	۶۰۲	۹۴	۹۴
۶۰۲	نارنج	۶۰۳	۹۵	۹۵
۶۰۳	نارنج	۶۰۴	۹۶	۹۶
۶۰۴	نارنج	۶۰۵	۹۷	۹۷
۶۰۵	نارنج	۶۰۶	۹۸	۹۸
۶۰۶	نارنج	۶۰۷	۹۹	۹۹
۶۰۷	نارنج	۶۰۸	۱۰۰	۱۰۰

۴۴	کالی سار	بیدایا نثر	۱۵	محل درم ہوا استین ہدی کے ساتھ درم چکر و تاب کی کو صا و انا کی ہر شرب مین جو ش کے پیچھے سے درم عدد کو رہید ہوا جو شاخہ اسکا کان مین ڈالنے سے درم کو شکین دینا ہوا ڈا درم عدد و قضیب کو رہید ہوا۔
۴۵	تیرہ	ناخنہ	۱۶	سہل پٹے و رینگہ اچھو سفوی سعدہ و دوطع ہوا اچھو ہر پیکر ہیکل ہا کی ہر تاب کی و درم کی سعدہ کو زوال کی کرتی ہوا ہر اسیر و خفقات و ما یخو لیا و جلد ہر و جہد ام و تپہ کب کو نافع ہوا۔
۴۶	تیرہ	ناخنہ	۱۷	سفوی خولن و سہل پٹے و انا ہوا نافع جہد ہر ہر تاب کی کی ہوا ہر اسیر کو اکل و شرب ہر اسیر ہوا اور اگر یہ بات کرے استعمال کرے تاہن ہر سفوی سعدہ ہوا اور انا ہر طین لکھنے سے سفوی لکھنے

باب شیرتھوان حرف الہا

۴۷	تیرہ	ناخنہ	۱۸	سہل پٹے و رینگہ اچھو سفوی سعدہ و دوطع ہوا اچھو ہر پیکر ہیکل ہا کی ہر تاب کی و درم کی سعدہ کو زوال کی کرتی ہوا ہر اسیر و خفقات و ما یخو لیا و جلد ہر و جہد ام و تپہ کب کو نافع ہوا۔
۴۸	تیرہ	ناخنہ	۱۹	سفوی خولن و سہل پٹے و انا ہوا نافع جہد ہر ہر تاب کی کی ہوا ہر اسیر کو اکل و شرب ہر اسیر ہوا اور اگر یہ بات کرے استعمال کرے تاہن ہر سفوی سعدہ ہوا اور انا ہر طین لکھنے سے سفوی لکھنے

[illegible]

نمبر	۵	س	۴	ط	افعال و خواص
۵۵۶	بر جوید	पर्यार्थिक	شایع از او در حق بیاورد و در شایع بیاورد و در شایع	نی	داغ در در کوی و بستی او جوید بهر کس که از او جوید
۵۵۷	بر فرارید	सर्गपला	بیاورد و در شایع بیاورد و در شایع	بر ۳	تا طلع صفر او بر موی سحر او شایع و در شایع و در شایع
۵۵۸	بدرید	हरिद्रा	بدرید و در شایع بدرید و در شایع	۴۵	سم قاتل او بر موی باه او صفر او و ملازم
۵۵۹	بیراست	हरिकोमोसो	بدرید و در شایع بدرید و در شایع	۵	۴- بر نی از زیاده کلمات اسم قاتل او بر موی سحر او کلمات او در شایع

تقریباً سبطوہ سابقہ از فکر فرخوش کلامی سید خید حسن نجم حسینی دہلی رہا

سیرت شریفہ بنفشہ خط سے کوئی دوا ہنہام اس حکیم کا تواریخ شیر ہو کیا ہوسکے جلالت تالیف کا بیان تحقیق ناوردہ ہو کہ نقل ملک ہو یہ اس معجز عجیب میں جو نہ ہا اگر کوئی	عذاب لب سے ہوتی ہو بیمار کو شفا صورت کا جسکی نقش ہو نسخہ طبیب کا فقر کے بین زالقہین رطب سے بھی کچھ ہوا خوبی کا اسکی ذکر ہو آپس میں جا بجا مل جائیگا مزاج عقادیسر کا پتا
--	---

ہجری کے سن کے ہیں مناسب کتابت

کیا خوب نسخہ صحت لکھا گیا

تقریباً سبطوہ سابقہ تحقیقات نادرہ طبیبہ مژدہ خامکار حکیم محمد جعفر
گوپا سوی المتخلص یہاں قی شاگرد مولانا امام بخش صہبائی دہلوی و عمر خود
نواب نصیر الاسلام خاں رئیس گویا سوا

عند لب عامہ شیرین مقالہ بنمایان حمد کار سازی عذاب البیانت کہ اندوہی وافر دلا
را ذاللقہ آب میوان بکام حسالت سے سر آید لغتہ مدد سے جن والناس را بنجش اور
صیت کاش اہل القیاق را بنجش کلکس از تحمید و طرفہ اردو و خراید نور بالین از صلیش
اہل ایمان را بنجش کار سازی کہ پاشاہ کن عالمی را بنجش ای عناصر متعاد و بر راستہ بوم گاہ
اسکان گذاشت و از اخلاط متماثلہ و گوناگون بنی نوع انسان را بہر بہت کردہ جت اصلاح
و مزجہ مختلفہش حاذق را بر گماشت کہ رشعہ اعمار بنوش مواد فاسدہ او نام سوز کہف و ظلام
و دور سے شفاست و آب زلال بدیش بنیایہ تغریج و انبساط خاطر طبع کا مان عالم کون و نثار
جزعہ است شیرین بر آب لب بقا نامہایشن مردہ و لان النسخہ شفا العلیل است و ذکر جلیش
سرخکان آتش فراق را خاندہ بخش جان ماہی بیل سے شفا بخش و رفیان جہان شد
ذکر نام او کہ جنت یاد از قریب تدبیر زودہ پاکش تا الخضرہ نورد محو اسے گننامی و تجسیر

محمد جعفر التخلص بر ساقی و من برات منظر معاست کرا این پنج کارہ شت خاک شد
 کہ پنجار سفر میں پاؤں بچام ریاست ملا نور اتفاق افتاد کتاب تحقیقات ناوہ طبعی
 مولفہ جدیدارسطو سے زمین فخر اطیاسے نو دکن زبدہ الحکما سے طبع رسا سر کردہ اؤڈیک
 فلک پیرا غری منی حکیم بشیر احمد سید الاحد بنظم و گزشتہ الحقی طرفہ کتابیت و غنہ
 انتخابیت آخرین بادبر عرق ریزی مولفہ کہ مندرجہ مخبرات اطیاسہ تالیف کیا میں مساکلی
 یونانیہ ترتیب دادہ ذیل طبع کی یادگیری زور مضامین حکیمہ السلسلہ تالیف مساکلی
 نسخہ است لاجواب و وجہ زلیت نایاب سے قدر و ان کو کہ بر بیجا نہ وقت دولت به پیشکش
 کردہ با معان نظر بتانند و حسرت توصیفش از تمامہ خامکار کالاست دشوار و بای تلاش بجا
 تشاکسری او سپردن امریت دور از کار لاجرم از ان و گزشتہ سخن مولفہ کلمہ خیر و از ان
 قطعہ تاریخی کہ از سر یک کلمہ سرزدہ آویزہ گوش ناظرین باتکلیف است۔ و ہو بہو

قطعه تاریخ

کرد تالیف ورفن حکمت	نسخہ سید بدل حکیم بشیر
آن کتابت طرفہ تالیف	شد نقص ز نسخہ ہائے کثیر

چون بستم سال تالیفش	گفت ساقی یہ بے حدیل و نظر
---------------------	---------------------------

خاتمہ الطبع للہ الحمد والثناء کہ کتاب تحقیقات ناوہ طبعی مع و مندر معارف ہندی
 مصنفہ کامل فن حکیم بشیر احمد صاحب گواہی جو اس سے پہلے چند مرتبہ مطبع قشعی لکھنؤ
 شہر سی آئی ایم ای قلع لکھنؤ میں چھپا اب شاخ مطبع موقوفہ کلانہ و اولی السلسلہ معین علی مطبع

اعلان

اس کتاب کی ریپٹری بوجیب الٹ و دھڑلے کے دینداری مشہد ام کو بہرہ بر بہن
 مطبع اور وہ اخبار ہو گئی ہر کوئی صاحب بلا اجازت قصد طبع نہ کرے۔